दैनिक निशात न्युज़ मालेगांव
RNI. NO. MAHURD/53100/2013(old) 125655/2013

# روزنامہ نشاط نیوز مالیگاؤں

Vol. No.11 | Issue 224 | ₹ 3 /- | 19-04-2024 | FRIDAY | Daily NESHAT NEWS MALEGAON | جمعہ | ۱۹/اپریل ۲۰۲۴ء بمطابق ۹شوال المکرم ۱۴۴۵ھ | شمارہ نمبر ۲۲۴ | جلد نمبر ۱۱

## لوک سبھا انتخاب ۲۰۲۴: ریلوے نے پہلے مرحلہ کی پولنگ سے قبل کئی اسپیشل ٹرینیں چلانے کا کیا اعلان

ایجنسی: ہندوستان میں آج 19 اپریل کو لوک سبھا انتخاب کے پہلے مرحلہ کے لیے ووٹ ڈالے جائیں گے۔ اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے انڈین ریلوے نے ایک خاص انتظام کیا ہے۔ جنوبی ریلوے نے چنئی سنٹرل ریلوے اسٹیشن سے بنگلورو کے لیے کچھ اسپیشل ٹرینیں چلانے کا اعلان کیا ہے۔ اس سے ووٹنگ کے دن مسافروں کو ووٹ دے کر اپنے کام کی جگہ پر لوٹنے میں سہولت ہوگی۔ دراصل 19 اپریل 2024 کو تمل ناڈو کی 39 لوک سبھا سیٹوں کے لیے ووٹ ڈالے جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ جنوبی ریلوے نے اسپیشل ٹرینیں چلانے کا اعلان کیا ہے۔ جنوبی ریلوے کے ذریعہ جو آفیشیل نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے، اس کے مطابق چنئی کے ایم جی آر چنئی سنٹرل سے بنگلورو وہائٹ فیلڈ ریلوے اسٹیشن کے درمیان لوک سبھا اسپیشل ٹرین چلایا جائے گا۔ ٹرین نمبر 06005/ 06006 چنئی سنٹرل ریلوے اسٹیشن سے 18 اپریل اور 20 اپریل 2024 کو صبح 5.35 منٹ پر چل کر دن میں 12 بجے بنگلورو پہنچے گی۔ ساتھ ہی یہ اسپیشل ٹرین بنگلورو سے دن میں 1 بجے چل کر شام 7 بجے تک چنئی پہنچ جائے گی۔ ڈاؤن ٹرین بھی اسی طرح 18 اور 20 اپریل کو چلایا جارہا ہے۔ اس ٹرین میں اے سی فرسٹ کلاس کے علاوہ اے سی 2 ٹیئر، اے سی 3 ٹیئر، سلیپر کوچ اور تین جنرل کوچ بھی رہیں گے۔

## عید کی تعطیل ختم لیکن.....کارخانے ابھی جاری نہیں ہوسکے

### شہر میں علمائے کرام اصلاح معاشرہ کے پروگرام شروع کریں، عوامی رائے

مالیگاؤں (اسٹاف رپورٹر) شہری حالات کے پیش نظر علمائے کرام سے شہریان سے گذارش کی ہے کہ ہر چوک چوراہے کے علاوہ مساجد سے ہونے والے بیانات میں اصلاح معاشرہ پر خطاب شروع کئے جائیں۔ شہر میں ہورہے خودکشی جیسے واقعات تھمنے کا نام نہیں لے رہے۔ وہیں شہر میں نشہ آور ادویات نے نوجوانوں کو جکڑ رکھا ہے۔ قتل، چوری، ڈکیتی جیسے معاملات عروج پر ہیں۔ ایسے میں چاہئے کہ علمائے کرام اور لیڈران محکمہ پولس سے ہی میٹنگ کر کے کوئی مثبت لائحہ عمل تیار کریں۔ اسی کیساتھ شہر بھر میں اصلاح معاشرہ کے نام سے پروگرام ترتیب دیئے جائیں اور بالخصوص نوجوانوں میں بیداری پیدا کی جائے۔ اس طرح کا مطالبہ اب زور پکڑ رہا ہے۔ وہیں دوسری طرف عیدالفطر کی تعطیلات تقریباً ختم ہوچکی ہے۔ تمام کاروبار حسب معمول جاری ہیں لیکن پاورلوم صنعت پر ابھی بھی مندی کے آثار صاف دکھائی دے رہے ہیں۔ جس کے سبب ۷۰ فیصد کارخانے اب بھی بند پڑے ہوئے ہیں جبکہ چھٹ پٹ علاقوں میں کچھ کارخانے شروع ہیں لیکن یہاں بھی مزدوروں کی کمی کی وجہ سے کارخانے چلانے میں دشواریاں ہیں۔ ایک بنکر نمائندے نے بتایا کہ تانبا کانٹا میں سرخی نہ ہونے کے سبب زیادہ تر بنکر اپنے کاروبار ابھی تک جاری نہیں کرسکے۔ وہیں اب بھی زیادہ تر بنکروں کے کپڑے کی ڈلیوری میں دشواریاں پیش آرہی ہیں۔ بنکر نمائندوں کا کہنا ہے کہ ایک طرف بجلی کمپنی کا عتاب تو دوسری طرف تیار کپڑوں کی ڈلیوری میں دشواریاں تو کہیں پے مینٹ کی دشواریاں! کل ملا کر پاورلوم صنعت کساد بازاری کا شکار نظر آرہی ہے۔ اس کے سبب بھی کارخانہ دار ابھی تک کارخانہ شروع کرنے کا من نہیں بنا پارہے ہے جبکہ کچھ بنکروں کا کہنا ہے کہ آنے والے سنیچر سے کم ڈیوٹی کیساتھ کارخانے جاری کرنے کی امید ہے۔

## لوک سبھا انتخابات کے چوتھے مرحلہ کیلئے گزٹ نوٹیفکیشن جاری

نئی دہلی (ایجنسی) الیکشن کمیشن نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے چوتھے مرحلہ کے لئے گزٹ نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ کمیشن کے مطابق انتخابات کے چوتھے مرحلہ میں 10 ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کی 96 پارلیمانی سیٹوں پر انتخابات ہوں گے۔ اس مرحلہ کی تمام 96 سیٹوں پر 13 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔ نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد امیدوار 25 اپریل تک اپنے کاغذات نامزدگی جمع کراسکتے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق امیدواروں کی جانب سے داخل کی گئی نامزدگیوں کی جانچ پڑتال 26 اپریل کو ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی اگر کوئی امیدوار چاہے تو وہ 26 اپریل تک اپنی نامزدگی کو واپس لے سکتا ہے۔ چوتھے مرحلے میں جن ریاستوں میں ووٹنگ ہونی ہے ان میں آندھرا پردیش، بہار، جھارکھنڈ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اوڈیشہ، تلنگانہ، اترپردیش، مغربی بنگال اور جموں وکشمیر شامل ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلہ کے تحت ووٹنگ آج 19 اپریل کو ہونے جارہی ہے۔ پہلے مرحلہ کے دوران 21 ریاستوں اور مرکزی کے زیر انتظام علاقوں کی 102 سیٹوں پر ووٹ ڈالے جائیں گے۔

## سلمان خان کے گھر پر فائرنگ معاملے میں ایک اور ملزم حراست میں

ممبئی (ایجنسی) بالی ووڈ اداکار سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کے معاملے میں کارروائی کا سلسلہ جاری ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں ہریانہ سے ایک اور ملزم کو حراست میں لیا ہے۔ اس ملزم کا تعلق گجرات سے گرفتار ہونے والے دو اہم ملزمین سے بتایا جارہا ہے۔ وہ واردات سے پہلے اور بعد میں دونوں حملہ آوروں سے مسلسل رابطے میں تھا۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ حراست میں لیے گئے شخص پر شبہ ہے کہ وہ جیل میں

بقیہ اندرونی صفحہ پر۔۔۔

## جیل میں کیجریوال کی جان لینے کی ہورہی سازش!

### گھر کا کھانا روکنے کی بھی کوشش: عاپ

ایجنسی: دہلی کی کابینہ وزیر آتشی نے جمعرات کو دعویٰ کیا کہ وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کو جیل میں مل رہے گھر کے کھانا کو روک کر ان کی جان لینے کی بڑی سازش تیار کی جارہی ہے۔ آتشی کا یہ بیان ای ڈی کے ذریعہ عدالت میں یہ دعویٰ کیے جانے کے بعد آیا ہے کہ عاپ چیف 'ٹائپ 2' ذیابیطس سے متاثر ہونے کے باوجود ہر دن آم اور مٹھائی جیسی ہائی شگر والی چیزیں کھارہے ہیں تاکہ طبی بنیاد پر انھیں ضمانت مل سکے۔ سی بی آئی اور ای ڈی معاملوں کی خصوصی جج کاویری باویجا کے سامنے ای ڈی نے مذکورہ بالا دعویٰ کیا ہے۔ اس معاملے میں جج نے تہاڑ جیل کے افسران کو تفصیلی رپورٹ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے جس میں کیجریوال کے کھانے کا چارٹ بھی شامل کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس معاملے میں عاپ لیڈر آتشی نے ایک پریس کانفرنس میں ای ڈی پر وزیراعلیٰ کے کھانا سے متعلق جھوٹ پھیلانے کا الزام عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کیجریوال کی صحت کو بگاڑنے کے لیے ای ڈی کا استعمال کررہی ہے۔

## شلپا شیٹی کے شوہر راج کندرا کیخلاف ای ڈی کی کارروائی، ۹۸ کروڑ روپے کی جائیداد ضبط

ممبئی (ایجنسی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بٹ کوائن پونزی گھوٹالے میں اداکارہ شلپا شیٹی کے شوہر راج کندرا کے 97.79 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط کرلیے ہیں۔ اس پراپرٹی میں جوہو میں واقع ان کا فلیٹ بھی شامل ہے، جو شلپا شیٹی کے نام پر ہے۔ ای ڈی نے یہ کارروائی منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) ایکٹ 2002 کے تحت کی ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کے مطابق ضبط کی گئی جائیدادوں میں جوہو میں ایک فلیٹ، پونے میں ایک بنگلہ اور راج کندرا کے نام پر کئی ایکویٹی شیئرز بھی شامل ہیں۔ ای ڈی نے مہاراشٹر پولیس اور دہلی پولیس کی طرف سے درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر تحقیقات شروع کی تھی۔

## غزہ کے اسکولوں سے ایک ہزار پاؤنڈ وزنی بغیر پھٹے بم برآمد: اونروا کا انکشاف

ایجنسی: فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ورکس اینڈ ریلیف ایجنسی [اونروا] نے بتایا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے جنوبی غزہ کے مرکزی شہر خان یونس سے فوجیوں کے انخلاء کے بعد اسکولوں کے اندر سے ایک ہزار پاؤنڈ وزنی ایسے بم ملے ہیں جو پھٹ نہیں سکے۔ اونروا نے کہا کہ جب اسرائیلی افواج نے گذشتہ ہفتے جنگ زدہ شہر سے انخلاء کیا تو اقوام متحدہ کے اداروں کے نمائندوں نے خان یونس میں حقائق جاننے کے لیے علاقے کا دورہ کیا۔ اسے "پھٹ نہ سکنے والے بموں (یو ایکس اوز) کی موجودگی کی وجہ سے محفوظ طریقے سے کام کرنے میں اہم چیلنجز" پیش آئے جن میں سکولوں کے اندر اور سڑکوں پر ملنے والے 1,000 پاؤنڈ وزنی بم شامل تھے۔" اونروا نے کہا، "ملک کے اندر ہی نقل مکانی کرنے والے ہزاروں (آئی ڈی پیز) کو صحت، پانی وصفائی اور خوراک سمیت زندگی بچانے والی امداد کی کئی سہولیات کی ضرورت ہے۔" اس مہینے کے شروع میں اقوام متحدہ نے کہا تھا کہ اسے "[غزہ] کی پٹی کو نہ پھٹ سکنے والے گولہ بارود سے پاک کرنے میں لاکھوں ڈالر اور کئی سال" لگیں گے۔

## گمشدہ محمّد شہزاد کی لاش نیشنل پیٹرول پمپ کے پیچھے واقع نالے سے برآمد

# بچے کی موت ہنوز معمہ، پولیس تحقیقات میں مصروف

مالیگاؤں (اسٹاف رپورٹر) تفصیلات کے مطابق 17 اپریل 2024 بروز بدھ کی شام 4 بجے کے دوران نیشنل پیٹرول پمپ کے پیچھے واقع نمرہ کالونی نمرہ مسجد کے پاس رہائش 5 سالہ محمّد شہزاد شفیع اللہ اچانک لاپتہ ہوگیا تھا، جس کی تلاش کے لئے اہل خانہ کی جانب سے سوشل ورکر شفیق اینٹی کرپشن، خالد ایس کے، آیا ممبر و دیگر افراد کی مدد سے شہر بھر میں تلاش کرنے کا سلسلہ جاری تھا، اسی دوران رات 8 سے ساڑھے 8 بجے کے دوران کسی نے خبر دی کے نیشنل پمپ کے پیچھے نالے میں ایک لاش پڑی ہے، خبر ملتے ہی علاقے کے افراد نے موقع پر پہونچ کے دیکھا تو ایک بچے کی لاش پانی میں اوندھے منہ پڑی ہوئی تیر رہی تھی۔ موقع پر موجود افراد نے بچے کو باہر نکال کر سول اسپتال روانہ کیا، معلوم ہو کہ یہ وہی بچہ نکلا جس کی گمشدگی کی تلاش میں اہل خانہ اور شہریان مسلسل لگے ہوئے تھے، تادم تحریر شکیل تیراک وشفیق اینٹی کرپشن نے بتایا کے جس نالے میں بچہ گرا تھا اس میں پانی 2 سے 3 فٹ ہی تھا، مطلب پانی میں گرنے کے بعد اگر بچہ کھڑا ہوتا تو ڈوب نہیں سکتا تھا، اتنے کم پانی میں بچہ ڈوب جائے ایسا ممکن نہیں ہے، پھر بھی حادثہ ہے یا اور کچھ پولیس اسکی باریک بینی سے جانچ کرے، اور علاقے کے سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ کرتے ہوئے

بقیہ اندرونی صفحہ پر۔۔۔

## فرمان خداوندی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''بیشک جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم ان کے نیگ (اجر) ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں''۔

(سورۃ الکھف: ۳۰)

## حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے میری سنت سے منہ پھیرا وہ مجھ سے نہیں''۔

(صحیح البخاری، کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح، الحدیث: ۵۰۶۳، ص ۴۳۸)

## زرّین شعاعیں

''ظالموں کیساتھ زندہ رہنا بجائے خود ایک ظلم ہے۔ ظلم کیخلاف جتنی دیر سے اٹھو گے، اتنی ہی زیادہ قربانی دینی پڑے گی''۔

(حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

## NEET امتحان میں شرکت کرنے والی طالبات کیلئے سنہری موقع

مالیگاؤں (پریس ریلیز) 5 مئی 2024 کو ہونے والے امتحان میں شرکت کرنے والی طالبات اور والدین و سرپرست کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جے اے ٹی اسکالرس اکیڈمی کے زیرِ اہتمام جاری NEET کوٹہ کلاس کی 200 سے زائد طالبات کا Test Series پروگرام 20/04/2024 سے شروع ہو رہا ہے۔ NEET فائنل امتحان کے مطابق تقریباً 15 مشقی امتحانات Model Papers ہونگے۔ شہر مالیگاؤں کی تمام طالبات کو اس Test Series میں شرکت کا موقع دیا جا رہا ہے۔ کسی بھی اسکول کی کوئی بھی طالبہ اس میں شرکت کرسکتی ہے۔ واضح رہے کہ مقامی اسکول و کوچنگ کلاسوں اور قومی سطح کی معروف کلاسوں کے درمیان Test Series کا فرق ہوتا ہے۔ مقام پر کم ٹیسٹ ہوتے ہیں جبکہ قومی سطح پر زیادہ سے زیادہ ٹیسٹ ہوتے ہیں جس سے طالبات کو بہت زیادہ مشق ملتی ہے اور ان کے فائنل اسکور اور رزلٹ میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ کسی بھی کوچنگ کلاس میں داخلے سے محروم طالبات کیلئے Test Series میں شرکت کا یہ سنہری موقع ہے۔ شرکت کی خواہش مند طالبات اور سرپرست حضرات مزید معلومات کیلئے جلد از جلد ملاقات کریں۔ ڈائریکٹر جے اے ٹی اسکالرس اکیڈمی۔ سنجے سر 9860242498 مرتضیٰ حسن سر 9226320444

## مدرسہ قدسیہ عبداللہ نگر اے (۱۱) شوال کو جاری

مالیگاؤں (پریس ریلیز) عبداللہ نگر اے مدرسہ قدسیہ حاجی قدیر احمد کا تعلیمی سلسلہ گیارہ شوال المکرم سے شروع ہو رہا ہے دوپہر میں خواتین کا اور بعد نماز مغرب چھوٹی بچیوں کیلئے جاری ہوگا جس میں قرآن مجید کے ساتھ ساتھ پارہ عم یسرنا القرآن نورانی قاعدہ نیز تمام دینی معلومات اور نمازوں کی معلومات اور بچیوں کی صحیح تربیت کیلئے تمام تعلیمات سکھائی جائیگی لھذا تمام سرپرست حضرات سے اپیل ہیکہ اسے ذہن نشین کرلیں اور گیارہ شوال سے قبل مدرسہ قدسیہ کی معلمات سے ملاقات کر کے تمام معلومات حاصل کریں ایسی اپیل درس قرآن کمیٹی احمد بن عبدالعزیز و اراکین مدرسہ قدسیہ حاجی قدیر احمد نے کی ہے۔

نیشنل بکڈپو

روزآنہ صبح سویرے **اخبارات** حاصل کریں

گھٹنے کے درد کی دوا بھی ملتی ہے

پتہ: آگرہ روڈ، آزاد کمپلیکس کے سامنے

9226166484

## مولانا محمد اسحاق ہائی اسکول میں تقسیم انعامات

مالیگاؤں (پریس ریلیز) محلہ سمکسیر، مالیگاؤں کے مغربی حصے میں واقع ہے اور مولانا محمد اسحاق ہائی اسکول اس علاقے کا واحد اردو اسکول ہے۔ دائمس ایجوکیشنل سوسائٹی گذشتہ 30 سالوں سے اس ادارے کو کامیابی کے ساتھ جاری رکھیں ہوئے ہے۔ تعلیمی سال 2023-2024 میں مختلف مقابلے اور امتحانات منعقد ہوئے تھے جسمیں ایلیمنٹری انٹرمیڈیٹ امتحانات، دینیات، کلارنجک۔ رنگ بھروں وغیرہ کے سرٹیفکیٹ اور انعامات کی تقسیم کی مختصر سی تقریب اسکول کے ہیڈ ماسٹر عمران خان سر کی صدارت میں منعقد ہوئی اساتذہ نے بچوں کو مقابلوں میں شرکت کی ترغیب دی۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے انچارج معلمات انصاری شبانہ میڈم اور نسیم بانو میڈم کے ساتھ تمام کامیاب طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے آئندہ بھی اسکول کی جانب سے اسطرح مقابلے منعقد کروانے کا اعلان کیا۔

## اقبال جان محمد کی کاوِشوں کو سلام

مالیگاؤں (پریس ریلیز) مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کا محکمہ صفائی کا عملہ جو ہر حال میں چاہے کتنی بھی ایمرجنسی ہو یا کوئی مذہبی تہوار ہو یا کوئی خاص پروگرام ہو چاہے کیسا بھی موسم ہر بار یہ صفائی کا کام کرتے ہیں۔ صفائی محکمہ کے جو آفیسر ہے شری پارکھے صاحب اور عالی جناب اقبال جان محمد صاحب یہ دونوں نہایت ہی ایمانداری سے کام کرتے بھی ہیں اپنے ماتحت سے کرواتے بھی ہیں جس میں تمام وارڈ کے ایس آئی اور جتنے بھی صفائی کرمچاری سب اچھی طرح آپس میں مل جل کر کام کرتے ہیں۔ وارڈ کی تکلیف کو دور کرتے ہیں۔ ہمارے شہر کے حالات سے تو آپ لوگ بخوبی واقف ہیں کہ کس طرح صفائی ہونے کے فوراً پانچ منٹ بعد یا دس منٹ بعد وہاں کچرا پھینک دیا جاتا ہے اور کچرا کا ڈھیر بن جاتا ہے۔ صفائی افسر اقبال جان محمد صاحب جب سے اس عہدہ پر آئے ہیں تب سے مالیگاؤں میں صفائی کے معاملے میں سدھار دیکھنے کو ملا ہے۔ اقبال صاحب جو کہ ایک نہایت ہی ایمانداری اور محنت لگاؤ سے کام کرتے وہ خود جگہ پر پہنچ کر کا کام کرواتے ہیں۔ چاہے کتنی بھی دیر لگ جائے اپنی ڈیوٹی سے زیادہ اقبال صاحب کام کرتے ہیں۔ صفائی افسران کے ساتھ مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کا جو گیرج ڈپارٹمنٹ کا عملہ ہیں گیرج مقادم راجو ہنومان، باغبان شہباز صاحب، ستار شاہ، راجو ہنومان جگتاپ یہ لوگ ان کے ساتھ مل کر مالیگاؤں کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں۔ صفائی کے لیے جو بھی گاڑی کی ضرورت ہوتی ہے چاہے جے سی بی ہو اور دوسری گاڑیاں ہوں اطلاع ملتے ہی فوراً گیرج ڈیپارٹمنٹ صفائی کی جگہ گاڑی بھیج دیتا ہے۔ لیکن پھر بھی پارکھے صاحب اور اقبال جان محمد صاحب سیاست دانوں کے جھوٹے الزامات کو نظر انداز کر کے ایمانداری سے اپنا کام کرتے ہیں۔ ماہ رمضان میں گرنا پائپ لائن پھوٹنے کی وجہ سے جو پانی کی قلت ہوئی اس موقع پر بھی اقبال صاحب نے اپنی بےلوث خدمات انجام دیں۔ جن علاقوں میں زیادہ قلت تھی وہاں گاڑی کے ذریعے پانی بھیجا۔ افطاری کے وقت گھنٹہ گاڑی کے گھومنے کا رواج بھی صرف مالیگاؤں میں ہی ہے وہ بھی اقبال جان محمد جیسے افسران کی ہی دین ہے۔ ان کی بےلوث خدمات پر باغ عبدالعزیز سوشل کمیٹی، باغ اسحاق سوشل ورکنگ کمیٹی، باغ محفوظ سوشل کمیٹی، احمد بن عبدالعزیز انہیں عمیق دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ان کی خدمات کو سلام کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ آئندہ بھی اسی طرح اپنی خدمات کا دائرہ وسیع رکھیں گے۔

## شرائط داخلہ دارالعلوم محمدیہ

مالیگاؤں (پریس ریلیز) دارالعلوم محمدیہ کا نیا تعلیمی سال 11 شوال 1445ھ بمطابق 21 اپریل 2024 بروز اتوار سے حسب معمول جاری ہوگا۔ مدرسہ ہذا میں زیر تعلیم طلباء وقت پر حاضر رہیں والدین اور سرپرست حضرات اپنے بچوں کو مدرسہ روانہ کریں۔ داخلے کے خواہش مند طلباء اپنے سرپرست کے ساتھ مدرسہ کے اوقات میں ضروری کاغذات کے ساتھ تشریف لائیں۔ داخلے کیلئے آدھار کارڈ جنم داخلہ یا LC کا زیراکس پاسپورٹ سائز فوٹو ساتھ میں لائیں۔ دوسرے مدارس سے آنے والے طلباء اپنے مدرسے کا تصدیق نامہ اور رزلٹ بھی ساتھ لائیں۔ تمام درجات میں طلباء کی لیاقت کے مطابق داخلے ہوں گے۔ شعبہ دینیات کیلئے طلباء کی عمر ۸ سال ہونا ضروری ہے اسی طرح بورڈنگ کیلئے طلباء کی عمر ۱۲ سال ہونا لازمی ہے۔ مزید معلومات کیلئے رابطہ قائم کریں۔ مولانا انیس الرحمن قاسمی صدر المدرسین 9823967742، مولانا شکیل احمد قاسمی ناظم داخلہ 9226217547 مولانا محمد ابراہیم ندوی ناظم تعلیمات 9226731020۔ منجانب / اراکین و اساتذہ کرام دارالعلوم محمدیہ مالیگاؤں 02554 - 232898۔ فقط: قاری طفیل احمد محمدی 9273946891

## اعلانات، دینی تعلیمی سماجی سرگرمیاں

مراسلات سے ایڈیٹر کا اتفاق ضروری نہیں

### نیوارا کے ننھے روزے دار، نیوارا نے عید کی خوشیاں دوبالا کردی

بہت شکریہ..... نیوارا اور اظہر سر اپنے بچوں کی تصاویر کلرفل عید نمبر پر دیکھ بہت خوشی ہوئی۔ یہ اخبار بچوں کی زندگی میں ایک دستاویزی حیثیت کا حامل ہے کہ بچوں کی حوصلہ افزائی اسکول اور اسکول انتظامیہ کے ذریعے کی گئی۔ دل سے دعا ہے کہ خدائے پاک نیوارا کا دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ حاسدین کے حسد اور شریروں کے شر سے پاک رکھے۔ آمین

### نشاط نیوز کا عید نمبر پسند آیا

عزیز من محمود اختر! ماشاء اللہ، الحمدللہ، نشاط نیوز کا عیدالفطر کا شمارہ بےحد خوبصورت ہے۔ خبروں کے ساتھ ساتھ بہترین مضامین اور خوبصورت نعت پاک افسانچے قابل تحسین ہیں۔ سب سے اہم اور متاثر کرنے والی پرکشش اس کے سرورق کی تصویر اور اس پر لکھے ہوئی دعا ہے۔ بےشک عید کی خوشیوں میں ہم اپنے فلسطینی بھاؤں کو نہیں بھول سکتے۔ اللہ ان کو صحت یاب کرے۔ آمین۔ یقیناً روزنامہ نشاط نیوز کو دیدہ زیب بنانے میں آپکی پوری ٹیم کا ساتھ ہوگا۔ ہر فرد کو اللہ جزائے خیر دے۔ معصوم روزے داروں میں میری بیٹی کا نام اور فوٹو دیکھ کر ہماری عید کی خوشیاں بےانتہا بڑھ گئیں۔ جزاک اللہ خیرا۔ اللہ آپ کو اور آپ کے پریوار کو عید کی سچی خوشیوں سے نوازے۔ اور آپ کے روزنامہ نشاط نیوز کو بےحد ترقی دے۔ آمین۔ اظہار انور (ممبئی)

### محترم اظہر مہدی کو مبارکباد

اظہر مہدی! آپ کو آپ کے اہل خانہ کو اور نیوارا کے پورے اسٹاف کو دل کی عمیق گہرائیوں سے عید کی مبارکباد قبول ہو۔ ہمارے گھر کے کئی بچوں نے اس سال روزے رکھے جن کی تصویر اخبار اور سوشل میڈیا پر اسکول کے ذریعے دی گئی جس کی وجہ سے ان بچوں کی بہت حوصلہ افزائی بھی ہوئی اور پزیرائی بھی ہوئی۔ یہ ایک ایسا بہترین قدم ہے جس کے بارے میں ہم لوگوں نے کبھی سوچا نہیں تھا۔ میں اور ہمارے گھر کے ممبران کی جانب سے آپ کا بہت بہت شکریہ۔ امید ہیکہ اسی طرح نئی نئی روایات کو جنم دے کر نیوارا ہمیشہ نیوارا رہے گی۔ اللہ سے دعا ہیکہ اللہ ہر قدم پر آپ کی مدد کرے اور کامیابی سے نوازے۔ آمین

ایک ہی دل ہے۔۔۔ کتنی بار جیتو گے سر

### دارالعلوم محمدیہ کا اظہار تشکر

مالیگاؤں (پریس ریلیز) شہر عزیز مالیگاؤں کی قدیم اقامتی درسگاہ دارالعلوم محمدیہ کی 45 سالہ دینی و علمی اور تربیتی و تبلیغی خدمات اظہر من الشمس ہے جہاں سے قال اللہ و قال الرسول کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں مدارس دینیہ کا تحفظ ہمارا دینی و ملی اور ایمانی و اخلاقی فریضہ ہے لھذا مدارس دینیہ کو مالی اعتبار سے مضبوط اور مستحکم بنائیں۔ بفضلہ تعالی دارالعلوم محمدیہ (قدوائی روڈ) مالیگاؤں کی مخلصانہ اپیل پر لبیک کہتے ہوئے اہل خیر حضرات اور مخیران قوم و ملت نیز اہلیان شہر نے رمضان المبارک کے مہینہ میں اپنی زکوۃ صدقات عطیات کے ذریعے اپنے محبوب ادارہ دارالعلوم محمدیہ کا مالی تعاون فرمایا۔ ہم خلوص دل سے تمام ہی چندہ دہندگان، محبین اور ہمدردوں کے بےحد شکر گزار ہیں۔ ہم اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام ہی چندہ دہندگان کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے نیز تمام ہی حضرات کے زکواۃ صدقات و عطیات کو قبول فرمائے۔ اللہ تعالی آپ لوگوں کے کاروبار میں برکت عطا فرمائے۔ دونوں جہاں میں سرخروئی عطاء فرمائے۔ اسی طرح عیدالاضحیٰ (بقرعید) کے موقع پر بھی اسی طرح بڑھ چڑھ کر تعاون کرنے کی اللہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔ منجانب / ٹرسٹ فلاح المسلمین، و اساتذہ و اراکین دارالعلوم محمدیہ قدوائی روڈ مالیگاؤں 02554-232898

### اعلان داخلہ

اپنے بچوں کی بہترین تعلیم و تربیت کیلئے سرپرست حضرات متوجہ ہوں۔ الحمدللہ جامعہ انعام العلوم (متصل ہل اسٹیشن) دریگاؤں کے شعبہ عالمیت، شعبۂ تخصص فی التجوید، شعبۂ حفظ و شعبۂ دینیات کے ہر شعبہ میں داخلہ جاری ہے۔ سالانہ تعطیلات کے بعد ۱۰ رشوال ۲۰ راپریل بروز سنیچر صبح آٹھ بجے باضابطہ نئے تعلیمی سال کا آغاز ہوگا۔ ان شاءاللہ تعالیٰ۔ داخلے کے خواہش مند حضرات اس نمبر پر رابطہ کریں۔ مولانا عطاءاللہ صاحب (مہتمم جامعہ) 9921954400 قاری شہزاد مختار احمد صاحب (معلم شعبۂ تخصص فی التجوید) 7385674436

تھائرائیڈ سے چھٹکارہ!

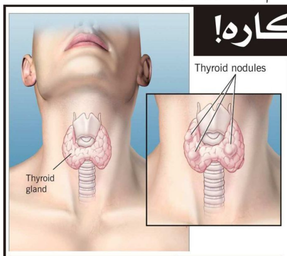


تھائرائیڈ سے ہونے والے مسائل

(۱) تھکن (۲) سردی کا احساس (۳) قبض
(۴) خشک جلد/ جلد کا خشک ہوجانا (۵) وزن کا بڑھنا
(۶) چہرے پر سوجن (۷) آواز کی پیٹی کی سوجن
(۸) عضلاتی کمزوری (۹) خون میں کولیسٹرول کا بڑھنا
(۱۰) عضلات میں درد (۱۱) جوڑوں میں درد/ سوجن
(۱۲) ماہواری میں بےترتیبی/ شدید/ کم ماہواری
(۱۳) بالوں کا پتلا ہونا/ جھڑنا (۱۴) دل کی دھڑکن کا کم ہونا
(۱۵) احساس کمتری (۱۶) تھائرائیڈ غدود کا بڑھنا

پرنس ویلنیس سینٹر

وقت: صبح 11 بجے سے 1 بجے تک، شام 5 سے رات 9 بجے تک

پتہ: شاپ نمبر 118، اپنا سوپر مارکیٹ، جونا آگرہ روڈ، مالیگاؤں

9226322912 / 9595401609

AL-MEEZAN HOSPITAL

24X7 ICU کی سہولت

سینے میں درد، پسینہ آنا، ہارٹ اٹیک، بلڈ پریشر، چکر آنا، تھوڑا چلنے پر ہانپنے لگنا کے علاج کے لئے۔

دل کی بیماریوں کیلئے ممبئی اور افریقہ کے مشہور ہاسپیٹل میں پریکٹس کئے ہوئے دل کے امراض کے ماہر ڈاکٹر

ڈاکٹر طارق انور

ایم۔ بی۔ ایس۔ پی۔ جی۔ ڈی۔ سی۔ سی۔

امراض قلب کے ماہر

دستیاب سہولیات

کارڈیک آئی سی یو — ای سی جی
2 ڈی ایکو — اسٹریس ٹیسٹ
ہولٹر مانیٹرنگ — ایمبولیٹری بی پی مانیٹرنگ

وقت: صبح 11 سے دوپہر 2 بجے تک، شام 7 سے رات 10 بجے تک

پتہ: جلال آباد کے سامنے، جونا آگرہ روڈ، مالیگاؤں

In Emergency : +91 942070 9911
For Appointment : +91 916870 9911

نوٹ: قارئین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اعلانات، مراسلات، شادی بیاہ اور اشتہارات میں کئے گئے دعوؤں یا مصنوعات کی خدمات کے سلسلے میں تصدیق یا توثیق یا تائید ممکن نہیں۔ نشاط نیوز میں شائع اشتہارات یا دعوؤں کو مشتہرین پورا نہ کریں تو اس کے لئے نشاط نیوز یا ایڈیٹر ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ ادارہ دیئے گئے شادی بیاہ، انتقال، گمشدہ، مراسلات، اعلانات اور اشتہارات کیلئے مشتہرین کی جانب سے جو عبارت فراہم کی جاتی ہے نشاط نیوز عین اس عبارت کی اشاعت عمل میں لاتا ہے جس کیلئے نشاط نیوز کسی بھی طرح ذمہ دار نہیں۔ (ایڈیٹر نشاط نیوز، لیگل ایڈوائزر ایڈوکیٹ اعظم خان)

# شیخ المشائخ حضور اشرفی میاں اور امام احمد رضا بریلوی

**(بموقع: یوم رضا 10 شوال)**

**غلام مصطفیٰ رضوی**

**(نوری مشن مالیگاؤں)**

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری محدث بریلوی (م ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء) کی ذات مرجعِ عالم اسلام تھی۔ دینی و علمی خدمات کا شہرہ دینی مدارس سے لے کر عالمی جامعات و یونیورسٹیوں تک پھیلا ہوا ہے۔ امام احمد رضا؛ شیخ المشائخ اعلیٰ حضرت سید شاہ علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی قدس سرہٗ کی عظمتوں کے قدر داں تھے، آپ کی شان و مدح میں کئی ملفوظات یادگار ہیں۔ یوں ہی حضرت اشرفی میاں بھی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی شان و آن بان، علم و فن و خدماتِ دینِ مبین کے معترف تھے۔ دونوں بزرگوں کے تعلقات و مراسم پر روشنی ڈالتے ہوئے ماہ نامہ المیزان ادارتی نوٹ میں لکھتا ہے:

"اعلیٰ حضرت اشرفی میاں صاحب کچھوچھوی قدس سرہٗ (متوفی ۱۱رجب المرجب ۱۳۵۵ھ) شہر بریلی رونق افروز ہوئے، تو وہیں امام احمد رضا خاں صاحب قدس سرہٗ سے ملاقات ہوئی اور پھر سلسلہ دراز ہی ہوتا گیا۔ دونوں بزرگوں نے ایک دوسرے کو بہت قریب سے دیکھا اور مراتبِ علیا سے واقف ہوئے۔ اعلیٰ حضرت اشرفی میاں صاحب؛ امام موصوف کے تبحرِ علمی اور دینی فہم و بصیرت کے بہت معترف تھے، اسی طرح امام احمد رضا بھی اعلیٰ حضرت (اشرفی میاں) کی مشیخت اور جمالِ ظاہری و باطنی نیز روحانی کمالات کے دل دادہ تھے۔ ایک مقام پر امام موصوف نے ایک شعر میں اعلیٰ حضرت (اشرفی میاں) کے امتیازی اوصاف کو نہایت بلیغ اور دل کش انداز میں پیش کیا تھا، جو درج ذیل ہے

اشرفی اے رُخت آئینۂ حُسنِ خوباں
اے نظر کردہ و پروردۂ سہ محبوباں"(۱)

اعلیٰ حضرت کے شعر مذکور پر متعدد تضمینیں لکھی گئی ہیں، محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ نے جو تضمین کہی اس کا مقطع ملاحظہ کریں

کیا بیاں تیرا کرے سیّد آشفتہ بیاں
تر زباں اند بمدحت چو نعیم دوراں
تو را مُکھ دیکھ کے اُس بولے رضا شیخِ جہاں
"اشرفی اے رُخت آئینۂ حُسنِ خوباں
اے نظر کردہ و پروردۂ سہ محبوباں"

حضرت مولانا سید محمد مدنی میاں اختر کچھوچھوی نے اپنی تضمین کے مقطع میں یوں ارشاد فرمایا

تیری تخصیص نہیں اختر آشفتہ بیاں
کتنے اختر ہیں نشید آرا ترنم ریزاں
دیکھ خود شیخ رضا بھی ہیں یوں گوہر افشاں
"اشرفی اے رُخت آئینۂ حُسنِ خوباں
اے نظر کردہ و پروردۂ سہ محبوباں"

شیخ المشائخ حضرت اشرفی میاں نے ایک نصیحت میں فرمایا:

"میرا مسلک شریعت و طریقت میں وہی ہے جو حضور پُر نور اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی قدس سرہٗ کا ہے۔"(۲)

اشاعتِ سُنّیت اور خدمتِ دینِ متین نیز احقاقِ حق کے لیے اعلیٰ حضرت اور حضور اشرفی میاں میں فکری مماثلت و ذہنی ارتباط کا نظارہ ان بزرگوں کے اقوال و افعال سے ہوتا ہے، مولانا یٰسٓ اختر مصباحی رقم طراز ہیں:

شیخ المشائخ حضرت سید شاہ علی حسین اشرفی کچھوچھوی (وصال ۱۳۵۵ھ/۱۹۳۶ء) قدس سرہٗ؛ خاتم الاکابر سید شاہ آلِ رسول احمدی مارَہروی قدس سرہٗ کے خاتم الخُلفا تھے۔ حضرت خاتم الخُلفا (اشرفی میاں) کا یہ ایمان افروز وگراں قدر اِرشاد و فرمانِ ہدایت نشان ہے کہ:

"فقیر کو حضرت مولانا سید شاہ آلِ رسول مارَہروی قدس سرہٗ سے شرفِ خلافت حاصل ہے اور مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی بھی ان کے دربار سے فیض یاب ہیں۔ فقیر اور وہ اس رشتے سے پیر بھائی ہوئے۔ میرا مُرید اُن کا مُرید ہے اور اُن کا مُرید فقیر کا مُرید ہے۔ جو اِس کے خلاف ہے، فقیر اُس سے بَری ہے۔"(۳)

روحانی اعتبار سے حضرت اشرفی میاں انفرادی مقام پر فائز تھے۔ وصالِ امام احمد رضا کی اطلاع کچھوچھہ مقدسہ میں پہنچی نہیں تھی کہ نگہِ ولایت سے آپ نے ملاحظہ فرما لیا، اس بابت حضرت محدث اعظم مولانا سید محمد اشرفی کچھوچھوی فرماتے ہیں:

"مَیں اپنے مکان پر تھا اور بریلی کے حالات سے بے خبر تھا، میرے حضور شیخ المشائخ (اشرفی میاں) قدس سرہ العزیز وضو فرما رہے تھے کہ یکبارگی رونے لگے، یہ بات سمجھ میں نہ آئی کہ کیا کسی کیڑے نے کاٹ لیا ہے، مَیں آگے بڑھا تو فرمایا کہ: بیٹا! مَیں فرشتوں کے کاندھے پر "قطب الارشاد" کا جنازہ دیکھ کر رو پڑا ہوں۔ چند گھنٹے کے بعد بریلی کا تار ملا تو ہمارے گھر میں کہرام پڑ گیا۔ اس وقت حضرت والد ماجد قبلہ قدس سرہٗ کی زبان پر بے ساختہ آیا کہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اسی وقت ایک خاندانی بزرگ نے فرمایا کہ اس سے تو تاریخِ وصال نکلتی ہے۔"(٤)

بہر کیف! حضور اشرفی میاں اور اعلیٰ حضرت کے مابین محبت و اخوت کا بابرکت رشتہ تھا۔ نصرت و حمایت دین کے لیے دونوں کی حیات مثالی اور مشعلِ راہ ہے۔ ☆☆☆

حوالہ جات: (۱) ماہ نامہ المیزان، کچھوچھہ، دسمبر ۱۹۷۱ء، ص ۴۸

(۲) سُنّی آواز ناگ پور، جولائی تا ستمبر ۱۹۹۷ء، ص ۴۸؛ بحوالہ ہفت روزہ رضوان لاہور

(۳) علمائے اہلسنت کی بصیرت و قیادت، ص ۴۲۴-۴۲۵، مجلسِ فکر رضا لدھیانہ ۲۰۱۲ء

(٤) مجددِ اعظم، مشمولہ سُنّی آواز ناگ پور، جولائی تا ستمبر ۱۹۹۷ء، ص ۹۰

## مدرسہ تعلیم القرآن مسجد کینا مارکیٹ دیونار گوونڈی ممبئی میں

## حضرت مولانا محمد ذاکر قاسمی صاحب رحمۃ اللہ کا تعزیتی اجلاس

پریس ریلیز: مدرسہ تعلیم القرآن مسجد کینا مارکیٹ دیونار گوونڈی میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا محمد ذاکر قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے صوبائی صدر محترم حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی صدارت میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، اجلاس کا آغاز قاری محمد ہاشم صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مولانا محمد ساجد قاسمی صاحب کے نعتیہ کلام سے ہوا، مفتی سید محمد حذیفہ قاسمی صاحب (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے اجلاس کی کاروائی چلاتے ہوئے مولانا محمد ذاکر قاسمیؒ کی جمعیۃ علماء اور مدرسہ تعلیم القرآن کے تعلق سے کی گئی خدمات اور ان کی ستودہ صفات پر روشنی ڈالی۔ حافظ شفاعت صاحب نے تعزیتی اشعار پیش کیا۔ صدر اجلاس مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ مولانا ذاکر قاسمیؒ کا ہمارے درمیان سے چلے جانا دکھ و افسوس کی بات ہے لیکن یہی منشاء خداوندی ہے اس سے کوئی چارہ کار نہیں ہے، مولانا مرحوم کے چلے جانے سے جہاں جمعیۃ علماء، اس مدرسے اور گاؤں کے مدنی اسکول کا نقصان ہوا ہے وہاں انکے افراد خاندان اور پسماندگان کا بہت بڑا نقصان ہوا ہے، انہوں نے مولانا مرحوم کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ انشاءاللہ ان کے افراد خاندان پر کوئی ایسی نوبت نہیں آنے دیں گے جس سے ان کو یہ احساس ہو کہ وہ یتیم ہیں۔ قاری محمد صادق صاحب (مہتمم جامعہ معراج العلوم و نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے کہا کہ ان کے اخلاق بہت اچھے تھے انہوں نے علاقے میں بڑی خدمات انجام دی ہیں اللہ تعالیٰ ان کی جملہ خدمات کو قبول فرمائے۔ اس موقع پر مولانا ندیم صدیقی صاحب نے مدرسہ تعلیم القرآن کی نظامت، مسجد کینا مارکیٹ کی امامت و خطابت کی ذمہ داری سنبھالنے کے لئے مولانا محمد ذاکر قاسمیؒ کے بڑے داما مولانا مفتی ولی الرحمن قاسمی صاحب کا نام پیش کیا، جس کی اجلاس میں شریک تمام علماء کرام اور مسجد کے ذمہ داران نے تائید و توثیق کی اور تمام ذمہ داریاں ان کے سپرد کر دی گئیں۔ مولانا اسعد قاسمی گوونڈی نے کہا کہ مولانا مرحوم ہمارے لئے بہت اہم تھے بہت سے مسائل انتہائی خوش اسلوبی سے حل کرتے تھے۔ مولانا بدالدجی قاسمی (صدر تنظیم علماء اہل سنت والجماعت) نے کہا کہ مولانا کی شخصیت ایک انجمن تھی، ان کے اندر بے شمار خوبیاں تھیں۔ مفتی مامون رشید قاسمی صاحب نے کہا کہ مولانا مرحوم بڑے ہونے کے باوجود چھوٹوں کے ساتھ بڑوں جیسا معاملہ کرتے تھے، ان کے چھوڑے ہوئے کاموں کو آگے بڑھانا اصل خراج تحسین ہے، مولانا عارف صاحب نے کہا کہ مولانا کی بہت سی خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ بھی تھی کہ وہ رشتہ داریوں کو بہت اچھے انداز سے نبھاتے تھے۔ ممبئی اردو نیوز کے ایڈیٹر شکیل رشید صاحب نے کہا کہ مولانا ذاکر قاسمی صاحب انتہائی نیک دل، شریف النفس اور سادگی پسند تھے۔ مولانا نوشاد صدیقی صاحب نے کہا کہ اللہ نے مولانا کو بے پناہ صلاحیتوں سے نوازہ تھا مسائل کو خوش اسلوبی سے حل کرتے تھے۔ مولانا اعجاز رتنا گیری نے کہا کہ مولانا ذاکر صاحب انتہائی پر خلوص تھے ہر موقع پر مفید مشوروں سے نوازتے تھے۔ مولانا یوسف جمال قاسمی صاحب کہا کہ مولانا مرحوم ممبئی تھانہ اور مضافات میں سیرۃ النبی اصلاح معاشرہ اور دینی تعلیمی بورڈ کے پروگراموں کو بہت اچھے انداز میں چلاتے تھے، قاری محمد ایوب صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے مولانا مرحوم کی گاؤں میں اسکول کے قیام اور ممبئی میں جمعیۃ اور مدارس کے تعلق سے ان کی خدمات پر روشنی ڈالی، مولانا ولی الرحمن قاسمی صاحب نے کہا حضرت مولانا ہمارے لئے ہمت و حوصلہ کا سامان تھے ان کے مفید مشوروں سے ہمیں رہبری و رہنمائی ملا کرتی تھی۔ جناب شرف عالم بابا صاحب نے کہا کہ مولانا مرحوم بڑے محسن اور وسیع اخلاق کے مالک تھے، جناب رئیس شیخ صاحب ایم ایل اے بھیونڈی نے کہا کہ مولانا نے گوونڈی میں رہ کر بہت کام کیا، مشکل وقت میں ساتھ دیا ہم ان کو بھول نہیں سکتے۔ علاوہ ازیں قاری ایوب اعظمی صاحب مولانا محسن صاحب، قاری سلیم صاحب، مفتی احمد صاحب، مولانا قوسین صاحب، یونس بھائی دکا صاحب و دیگر نے بھی اپنے تاثرات پیش کئے اس اجلاس میں شہر ممبئی تھانہ پال گھر کے علماء کرام، جماعتی احباب، ائمہ مساجد و دیگر شریک تھے، صدر اجلاس مولانا ندیم صدیقی صاحب کی دعاء پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

## سٹی سینئر کالج میں این ایس ایس کیمپ کے زیر انصرام

## "میرا پہلا ووٹ دیش کیلئے" مہم کامیابی سے ہمکنار

مالیگاؤں (پریس ریلیز) مہاتما گاندھی وِدیا مندر کے زیر انصرام جاری آرٹس، کامرس اینڈ سائنس کالج مالیگاؤں سٹی المعروف سٹی کالج میں نیشنل سروس سکیم (NSS) ڈپارٹمنٹ کے ذریعے "میرا پہلا ووٹ دیش کے لیے" مہم کا انعقاد فرسٹ ایئر بی اے، بی ایس سی، بی کام کے طلبہ کے لیے کیا گیا۔ اس مہم میں بروز 02 اپریل 2024 کو بی کام کے طلبہ میں ووٹنگ اویئرنیس کا پروگرام بنام میرا پہلا ووٹ دیش کے لیے وائس پرنسپل ڈاکٹر شکیب احمد، این ایس ایس پروگرام آفیسر پروفیسر شریف چوگلے نے بہترین انداز میں ووٹ کی اہمیت کو طلبہ کے درمیان اجاگر کیا۔ اسی طرح بی ایس سی کے طلبہ کے درمیان یہ پروگرام پروفیسر شہباز اختر اور پروفیسر محمود الرحمن نے بھرپور رہنمائی کے ساتھ لیکچر دیا اسی طرح بی اے کے طلبہ کے درمیان ووٹنگ اویئرنیس پروگرام این ایس ایس پروگرام آفیسر پروفیسر سعدیہ پروین نے رہنمایانہ انداز میں بیان کیا۔ طلبہ نے پرتجسّس انداز میں لیکچر کو سنا اور ذمہ دار شہری ہونے کے ناطے دیش کے لیے ووٹ دینے کا تیقن بھی دلایا۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عارف انجم، کالج انتظامیہ اور کالج کی جانب سے نئے ووٹ دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی بھی کی گئ اور ساتھ ساتھ ہی ان کو رہنمایانہ ہدایات دی گئیں۔ اس پروگرام کو کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عارف انجم، وائس پرنسپل ڈاکٹر شکیب احمد، اکیڈمک سپروائزر پروفیسر عمران احمد کی رہنمائی میں منظم کیا گیا اور کامیاب بنایا گیا۔ ان کے ساتھ فزیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر رضوان خان اور این ایس ایس آفیسر پروفیسر ایس ایم چوگلے، این ایس ایس آفیسر پروفیسر سعدیہ پروین، پروفیسر عمران احمد، پروفیسر شہباز اختر، پروفیسر محمود الرحمن اور این ایس ایس کے والنٹیئر طلباء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مہم کے زیر اثر لیکچر کو کامیاب بنایا۔ فقط: ش۔ن۔ا۔ سٹی سینئر کالج، مالیگاؤں

## یوم رضا پر اہم پروگرام بعنوان "اسلامی عقائد اور امام احمد رضا"

## کتاب "امام احمد رضا اور رد قادیانیت" مطبوعہ نوری مشن کا اجرا

مالیگاؤں (پریس ریلیز) 19/اپریل 2024ء بروز جمعہ بعد نمازِ عشاء فوراً مدینہ مسجد (آگرہ روڈ) میں یومِ ولادتِ اعلیٰ حضرت 10/شوال کی مناسبت سے پروگرام بعنوان "اسلامی عقائد اور امام احمد رضا" منعقد ہوگا۔ جس میں خصوصی خطاب محقق رضویات حضرت علامہ ابوزہرہ رضوی صاحب (مانچسٹر یوکے) کا عقائد اہل سنّت کے تحفظ میں امام احمد رضا کی خدمات کے عنوان پر ہوگا۔ اس پروگرام میں تمہیدی خطاب حضرت علامہ نور الحسن مصباحی صاحب کا "تحفظِ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام احمد رضا" کے عنوان پر ہوگا۔ جب کہ مقامی و بیرونی علمائے اہل سنّت شرکت فرمائیں گے نیز علمائے کرام کے بدست تحقیقی مقالہ "امام احمد رضا اور رد قادیانیت" کا اجرا عمل میں آئے گا۔ واضح رہے کہ یہ مقالہ محقق اہل سنّت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے اور نوری مشن سے 147/ویں اشاعت کے بطور منظرِ عام پر ہے۔ کتاب کی تقسیم اسی پروگرام میں ہوگی۔ اِس اہم و سنجیدہ پروگرام میں تحقیقی و علمی خطبات سماعت کرنے کے لیے عامۃ المسلمین سے شرکت کی گزارش نوری مشن/اعلیٰ حضرت ریسرچ سینٹر نے کی ہے۔ واضح رہے کہ یہ پروگرام نمازِ عشا کے فوراً بعد شروع ہو جائے گا۔ وقتِ جماعت 8:30/رہے۔ ایسا اعلان نوری مشن نے جاری کیا۔

## میمن محمد ایان نے تراویح سنانے کی سعادت حاصل کی

مالیگاؤں (پریس ریلیز) الحمدللہ عزوجل مرحوم محمد اشرف میمن کے نواسے میمن محمد افضل بھنگار بازار والے کے بھانجے محمد ایان محمد ادریس طالب متعلم دارالعلوم انوار رضا نوساری نے مالیگاؤں میں نیا فاران ہاسپٹل کے سامنے مسجد نوری خلیل عارج واقع ملن بیکری کے پاس میں پہلی مرتبہ تراویح سنانے کی سعادت حاصل کی اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ اس بچے کو تاحیات اس عظیم سعادت سے سرفراز فرمائے اور ان کے حافظے کو مضبوط فرمائے اپنے خاندان کے لیے ذریعہ بخشش ونجات بنائے آمین ثم آمین دعا گو اراکین بزم رضائے صابری و انجمن گلشن صابری مالیگاؤں الہند۔

## ذکر و سلوک کا اجتماع

مالیگاؤں (پریس ریلیز) مورخہ 20، اپریل 2024ء بروز سنیچر بعد نماز عشاء فوراً مسجد بھاؤ میاں (فتح میدان، نیا پورہ) میں ذکر و سلوک کا اجتماع منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں حضرت مولانا افتخار سالک قاسمی صاحب دامت برکاتہم (خلیفہ و مجاز حضرت مولانا قمر الزمان صاحب الہ آبادی دامت برکاتہم) عوام الناس سے خطاب فرمائیں گے ان شاءاللہ۔ اس کے بعد ذکر کی مجلس ہوگی اور اخیر میں خصوصی دعا بھی ہوگی۔ لہٰذا برادران اسلام سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس بابرکت روحانی و عرفانی مجلس میں شرکت فرما کر ذکر الٰہی سے اپنے دلوں کو منور و مجلیٰ فرمائیں۔

الداعیان: ۔امام، مصلیان و متولیان مسجد ھذا اور بزم فیضان قمر مالیگاؤں

# بے وقوفی سے عقل مندی کی طرف

● محمد شاہد رضا نجمی

عمارہ بہت ہی سست اور کاہل لڑکا تھا، وہ اپنی غریب ماں کے ساتھ زندگی بسر کررہا تھا، اس کی ماں دن بھر پڑوسیوں کا کپڑا سی کر جو کچھ بھی کماتی اس سے کھانے، پینے اور دیگر ضروریات کا سامان لاکر اپنا اور عمارہ کا پیٹ پالتی تھی۔ عمارہ کے دن کا اکثر حصّہ سونے اور کھیل کود میں گزرتا، کام کاج سے اسے قطعاً دلچسپی نہ تھی، پڑھائی سے دور بھاگنا اس کا محبوب مشغلہ تھا، جو بھی پڑھتا برائے نام پڑھ لیتا، نہ کوئی دل لگی ہوتی اور نہ ہی کوئی شوق وذوق، جب کوئی چیز خریدنے کے لیے بازار جاتا تو دن بھر گھومتا اور شام میں کچھ خریدے بغیر واپس آجاتا۔ ماں اسے ڈانٹتی، پھٹکارتی، لعن وطعن کرتی، محبت سے سمجھاتی، مگر وہ تھا کہ ساری باتوں کو ان سنی کر دیتا، آخر کار اس کی ماں اس کی اصلاح سے مایوس ہوکر رہ گئی اور اسے اسی حال پر چھوڑ دیا۔ مگر وہ تھا کہ دن بہ دن شرارتوں میں اضافہ کرتا چلا جارہا تھا، تضیعِ وقت کا اس پر ایسا جنون سوار تھا کہ تعلیم میں خوب سستی اور کاہلی کرتا، اسباق یاد کرنے میں کوتاہی برتتا، بارہا مدرسہ بھی تاخیر سے جاتا۔ یہ ساری حرکتیں دیکھ کر اسے مدرسے سے نکال دیا گیا۔ دوسرے دن جب وہ مدرسہ نہیں گیا تو اس کی ماں نے غضب ناک ہوکر نہ جانے کی وجہ دریافت کی۔ اس نے سارا معاملہ اپنی ماں سے بیان کردیا۔ غصے میں وہ اس سے بولی: میں نے تجھ سے کہا تھا کہ تیری سستی اور کاہلی کا انجام برا ہوگا! اور ہوا بھی وہی۔ اب ایک ہی راستہ ہے کہ تم کوئی ہنر سیکھ لو اور کام کر کے اپنی روزی روٹی کا بندوبست کرو ورنہ جس طرح تمھیں مدرسے سے نکال دیا گیا ہے میں بھی گھر سے نکال دوں گی۔ لاچار ومجبور گھر سے نکل کر وہ ایک کسان کے پاس گیا اور دن بھر اس کے پاس کام کرتا رہا۔ کسان نے اجرت کے طور پر اسے ایک سکّہ دیا۔ ہاتھ میں سکہ لیے ہوئے وہ گھر کی طرف روانہ ہوا، راستے میں ایک نہر تھی، اسے پار کرنے کے لیے عمارہ نے زور سے چھلانگ لگائی، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سکہ ہاتھ سے چھوٹ کر پانی میں گر گیا اور بہت تلاش وجستجو کے باوجود نہیں ملا۔ تھک ہار کر افسردہ، غمزدہ گھر لوٹا اور دکھ بھرا سارا ماجرہ ایک ہی سانس میں ماں سے کہہ ڈالا۔ ماں نے پریشان ومضطرب ہوکر کہا: اگر تم سکہ اپنی جیب میں رکھتے تو وہ پانی میں نہیں گرتا۔ شرمندہ ہوکر وہ بولا: آئندہ میں ایسا ہی کروں گا۔ دوسرے دن عمارہ کام کرنے کے لیے پھر کسان کے پاس گیا۔ واپسی میں کسان نے اسے دودھ سے بھرا ایک پیالہ دیا۔ عمارہ پیالہ جیب میں رکھ کر گھر کی طرف روانہ ہوا۔ ابھی تھوڑی ہی دور چلا تھا کہ پیالے سے دودھ چھلک کر اس کے کپڑے پر بہنے لگا اور اس طرح پیالے کا سارا دودھ بہہ گیا۔ جب ماں کو سارے حالات کا علم ہوا تو وہ غصے سے بولیں: تیرے لیے خرابی ہو! اگر تو پیالہ بند کر دیتا تو اس سے دودھ نہیں گرتا۔ اس نے کہا: پیاری ماں! ناراض مت ہو! آئندہ میں اس پر عمل کروں گا۔ تیسرے دن پھر وہ کسان کے پاس گیا۔ کسان نے اجرت کے طور پر اسے ایک چھوٹی سی مرغی دی۔ اس نے ایک ڈبے میں مرغی کو رکھ کر ڈبے کو مضبوطی سے بند کر دیا۔ جب گھر پہنچ کر ڈبہ کھولا تو مرغی مری ہوئی ملی۔ ماں نے خوب ڈانٹا: تجھے نہیں معلوم؟ ہوا انسان وحیوان اور نبات کی زندگی کے لیے کس قدر ضروری ہے؟ ڈبہ ہونے کی وجہ سے ہوا اندر نہ جاسکی اور مرغی مرگئی، اگر تو مرغی پکڑ کر لاتا تو تیرا کیا بگڑ جاتا؟ وہ نادم وشرمندہ ہوکر رونی سی صورت بنا کر بولا: عزیز ماں! اب میں تیری اس بات پر ضرور عمل کروں گا۔ چوتھے دن عمارہ ایک نان بائی کے پاس گیا۔ اس نے کام کے عوض عمارہ کو ایک سفید بلی دی۔ عمارہ بلی پاکر بہت خوش ہوا اور اسے ہاتھوں سے پکڑ کر گھر کی طرف روانہ ہوا۔ ابھی چند ہی قدم چلا تھا کہ بلی اس پر جھپٹی، ناخنوں سے اسے زخمی کر کے ڈرتے ہوئے بھاگ گئی۔ گھر پہنچ کر سارا ماجرہ ماں کو سنایا۔ ماں نے جلال بھرے انداز میں کہا: اگر تو اسے رسی سے باندھ کر

لاتا تو کیا ہوجاتا؟ بولا: کوئی بات نہیں، آئندہ ایسا ہی کروں گا۔ جب پانچواں دن آیا تو عمارہ کام کے لیے ایک قصاب کے پاس گیا۔ دن بھر کام کرنے کے بعد قصاب نے اسے بکری کی ایک ران دی۔ عمارہ نے اسے رسّی سے باندھا اور گھسیٹتا ہوا گھر لے گیا۔ بکری کی ران دیکھ کر اس کی ماں حیران رہ گئی۔ ران کیچڑ اور گندگی سے لت پت تھی۔ ماں نے غصے میں خوب مارا اور بولی: تجھ پر خرابی ہو! اگر اسے مونڈھے پر رکھ لاتا تو تیرا کیا ہوجاتا؟ اس نے کہا: ماں! ناراض مت ہوئیے اب ایسا ہی کروں گا۔ چھٹے دن عمارہ ایک چرواہے کے پاس گیا اور شام تک اس کی بکریاں چراتا رہا۔ لوٹتے وقت چرواہے نے اسے گدھے کا ایک بچہ دیا کہ وہ اس پر سوار ہوکر جائے اور کل صبح جلد واپس آجائے۔ عمارہ ایک مضبوط جسم والا تھا۔ اس نے گدھے کے بچے کو مونڈھے پر رکھا اور گھر کی طرف روانہ ہوا۔ اسی دوران اس کا گزر شاہ سلطان الزمان کی بیٹی سیدۃ الحسان کے محل کے پاس سے ہوا۔ سیدۃ الحسان اس وقت محل کی بالکنی میں کھڑی تھی۔ جب اس نے عمارہ کو گدھے کا بچہ اٹھائے دیکھا تو بڑی حیران ہوئی اور حیرانی کے عالم میں ہنس پڑی۔ سیدۃ الحسان سینے کے مرض میں مبتلا تھی، جب وہ ہنسی تو ہنسنے کی وجہ سے شفایاب ہوگئی۔ جب بادشاہ کو شہزادی کی شفایابی کی خبر ملی تو وہ بہت خوش ہوا اور عمارہ کو ڈھیروں انعام سے نوازا۔ دوسرے دن شاہ سلطان الزمان نے عمارہ اور اس کی ماں کو اپنے محل میں طلب کیا اور دونوں ماں بیٹے سے وہیں رہنے کے لیے کہا۔ دونوں وہیں رہنے لگے۔ بادشاہ نے ان کی بڑی عزت کی اور عمارہ کی تعلیم وتربیت کے لیے ایک قابل ترین مدرس کا انتظام کردیا۔ عمارہ نے سستی اور کاہلی چھوڑ کر شوق ورغبت کے ساتھ تعلیم وتربیت کے حصول میں مشغولیت اختیار کرلی۔ چند ہی عرصے میں وہ علوم وفنون میں ماہر ہوگیا۔ پھر پہلے جہاں سستی اور کاہلی میں اس کی مثال دی جاتی تھی وہیں اب عقل مندی، لگن اور شوق وذوق میں اس کی مثال دی جانے لگی۔ بادشاہ اس کے ادبی ذوق اور علمی رغبت سے بڑا حیران ہوا اور اپنی لختِ جگر سیدۃ الحسان کا اس سے نکاح کردیا۔ چند سالوں کے بعد شاہ سلطان الزمان کا انتقال ہوگیا تو عمارہ ہی اُمورِ سلطنت کا والی ہوا اور پورے ملک کا بادشاہ ہوگیا۔ بادشاہی پانے کے بعد عدل وانصاف کے ساتھ وہ ملک چلانے لگا۔ اس طرح عمارہ، اس کی بیوی سیدۃ الحسان اور اس کی ماں سب ہنسی خوشی زندگی بسر کرنے لگے۔

# ابراہم لنکن

"جب میں کچھ اچھا کرتا ہوں، تب میں اچھا محسوس کرتا ہوں، جب میں کچھ برا کرتا ہوں، تب میں برا محسوس کرتا ہوں۔ یہی میرا مذہب ہے۔" یہ الفاظ ابراہم لنکن کے ہیں۔ جو کہ امریکہ کے سولہویں صدر تھے۔ آج ان کے بارے میں جانتے ہیں۔

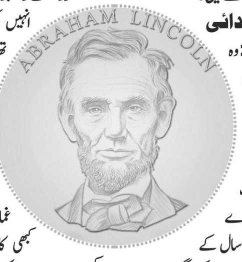


**ابتدائی زندگی:** وہ کینٹکی کے ملک میں ۱۲ فروری ۱۸۰۹ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ایک غریب کسان اور لکڑہارے تھے۔ جب وہ ۵ سال کے تھے تو وہ لوگ انڈیانا ہجرت کر گئے۔ جب وہ ۹ سال کے تھے تو ان کی والدہ فوت ہوگئی کچھ عرصے بعد ان کے والد نے دوسری شادی کرلیں۔ وہ اپنی سوتیلی ماں سے بہت قریب تھے۔

نوجوانی کے دور سے انھیں جسمانی محنت طلب کام پسند نہیں تھے۔ وہ اکثر کتابیں پڑھتے ہوئے پائے جاتے تھے۔ انھوں نے اپنی تعلیم کتابوں سے حاصل کیں۔

**شخصیت:** ان کی شخصیت کا تصور کرتے ہی ایک پتلے، لمبے ایک مسکراتے ہوئے انسان کا تصور آتا ہے۔ ان کے خوبیاں تھی کہ وہ ایک صابر، حساس، سادہ اور پرخلوص انسان تھے۔

ان کے سب سے بہترین خوبی تھی کہ وہ کسی پر نکتہ چینی نہیں کرتے تھے۔ اگر ان کی بیوی یا کوئی کسی پر نکتہ چینی کریں تو وہ کہا کرتے تھے کہ کسی پر نکتہ چینی نہ کرو اگر ان جیسے حالات میں ہم ہوگے تو ہم بھی وہی کریں گے۔

**کارنامے:** انھوں نے صدر بننے کے بعد امریکہ کو سیول وار سے آزاد کیا۔ اس وقت جنوبی امریکہ سے غلاموں کی خرید و فروخت عام تھی۔ وہ غلامی کے خلاف تھے۔ انھوں نے امریکہ سے غلامی ختم کیں اور اس کی معشیت کو مضبوط کیا۔ بینک، ریل روڈ اور ٹریفک سسٹم سے روشناس کروایا۔ اس کی گورنمنٹ کو مضبوط کیا۔ مگر یہ سب کچھ انھیں یکمشت نہیں مل گیا تھا۔ اس کے لیے انھوں نے بے انتہاء محنت کیں۔

**جدوجھد:** ان کی پوری زندگی ان کی جدوجھد کے غماز ہیں۔ انھوں نے کبھی کالج کے شکل نہیں دیکھی۔ اپنی قانون کی پڑھائی انھوں نے قانون کی کتابیں پڑھ کے حاصل کیں۔ انھیں اپنے کاروبار میں نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ انھوں نے ایک پوسٹ ماسٹر کی نوکری بھی کیں۔ ان کے نظریات کو کئی بار ناکامی کا ساما کرنا پڑا۔ مگر انھوں نے ہار نہیں مانی۔ اور ۱۹۵۶ء میں ایک نئی ریپبلیکن پارٹی کے رہنما بنے اور آخر کار ۱۹۶۰ء میں امریکہ کے صدر نامزد ہوئے۔

**المیہ:** ان سب کامیابیوں کے باوجود ان کی زندگی ایک المیہ تھی. ان کی پہلی محبت ان سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بچھڑ گئی اور جس عورت سے انھوں نے شادی کی وہ انھیں زندگی بھر کوئی سکھ نہ دے سکیں۔ انھوں نے اپنے تین بیٹے کھوئے اور ۱۹۶۴ء میں ایک جاسوس کے ہاتھوں مارے گئے۔ مگر ان سب المیوں کے باوجود انھوں نے ایک مرد کی ہمت سے زندگی گزاری اور اپنے ملک کو بدلا اور آزادی دلائیں۔

### بقیہ: گمشدہ محمد شہزاد کی۔۔۔

جانچ کرتے ہوئے حقیقت کیا ہے اسکا خلاصہ عوام کی سامنے کرے، تاکہ بچوں کے متعلق والدین میں پھیلے ڈر کو ختم کیا جاسکے۔ معصوم محمّد شہزاد شفیع اللہ اتنے کم گہرے نالے کے پاس کیسے پہونچا۔۔۔؟ وہ وہاں پر کیا کررہا تھا ۔۔۔۔؟ اور نالے میں کن حالات میں گر کر ڈوب گیا۔۔۔؟ یہ سبھی باتیں تحقیق طلب ہے، فی الحال اس معاملے میں پولیس نے حادثاتی موت کا اندراج کر تحقیقات شروع کردی ہے۔ شہریان کسی بھی غلط وغیر ضروری افواہ کا شکار نہ ہو، خود بھی محفوظ رہے اور اپنے بچوں کی مسلسل نگرانی کرتے ہوئے انھیں بھی محفوظ رکھیں۔

### بقیہ: سلمان خان کے۔۔۔

جیل میں بند گینگسٹر لارنس بشنوئی کے چھوٹے بھائی انمول بشنوئی سے ہدایات لے رہا تھا۔ واضح رہے کہ سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کے چند گھنٹے بعد ہی فیس بک پر ایک پوسٹ کی گئی تھی، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اس پوسٹ میں لارنس بشنوئی کے چھوٹے بھائی انمول بشنوئی نے سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ اب تک کی تفتیش میں پولیس کو ایسے اشارے ملے ہیں کہ حملہ آوروں کا تعلق لارنس بشنوئی گینگ سے ہے۔ واضح رہے کہ 14 اپریل کو باندرہ میں سلمان خان کے گھر کے باہر فائرنگ ہوئی تھی۔ پولیس نے اس معاملے میں دو حملہ آوروں ساگر پال اور وکی گپتا کو حراست میں لیا تھا۔ بتایا جارہا ہے کہ دونوں حملہ آور گرفتار ملزم کو اپنی سرگرمیوں کی معلومات دے رہے تھے۔

اشتہارات کے لئے
8830798313

# سچا انسان

کسی گاؤں میں مکرم سیٹھ رہا کرتے تھے انہیں اپنی دولت پر گھمنڈ تھا۔ ان کا اکلوتا فرزند اکرم بہت شریر تھا۔ ایک دن بائیک رائیڈنگ میں وہ شدید زخمی ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر مکرم سیٹھ، پیسوں کی تھیلی لے کر اکرم کے ساتھ گاؤں کے واحد ہاسپٹل پہونچے اور ہاسپٹل کے عملہ سے کہا کہ میرا بیٹا اکرم شدید زخمی ہے، اس کی جان بچانا بہت ضروری ہے اس کیلئے میں لاکھوں روپئے خرچ کرنے کیلئے تیار ہوں۔

مکرم سیٹھ نے کاؤنٹر پر انٹری فیس کے طور پر 10 لاکھ روپئے ڈپازٹ کرائے اور کہا کہ فوری میرے بیٹے کا آپریشن کیا جائے ورنہ میرا اکلوتا بیٹا، مجھ سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے محروم ہوجائے گا۔ کچھ دیر میں ایک ڈاکٹر تیزی کے ساتھ ہاسپٹل پہونچا۔ وہ آپریشن تھیٹر میں جانے والا ہی تھا کہ راستے میں مکرم سیٹھ نے ڈاکٹر سے کہا کہ آپ لاپرواہ ہیں غیر سنجیدہ ہیں آپ کو زخمی کی پرواہ نہیں ہے۔ میں تقریباً نصف گھنٹے سے آپ کا منتظر ہوں مگر آپ، اتنی تاخیر سے ہاسپٹل پہونچے۔ سیٹھ کی بڑبڑاہٹ سن کر ڈاکٹر سہیل خاموش ہوگئے اور کہنے لگے کہ سیٹھ جی! آپ دعا کریں میں کوشش کرتا ہوں، انشاء اللہ سب کچھ ٹھیک ہوجائے گا۔ سیٹھ جی پھر بولے کیا خاک ٹھیک ہوگا! آپ جو آئے تاخیر سے۔ میرے بیٹے کا کامیاب آپریشن کردوں گے تو میں آپ کو 20 لاکھ روپئے انعام میں دوں گا۔ سیٹھ جی کی اس پیشکش پر شکریہ کہتے ہوئے ڈاکٹر سہیل آپریشن تھیٹر میں گئے اور دو گھنٹے بعد مسکراتے ہوئے تھیٹر سے باہر آگئے اور کہنے لگے خدا کا شکر ہے کہ آپ کے بیٹے اکرم کی صحت اب ٹھیک ہے۔ آپریشن کامیاب ہوگیا۔ وہ پھر تیزی کے ساتھ باہر جانے لگے۔ سیٹھ جی نے پھر کہا کہ آپ کو احساس ہے کہ میرا بیٹا ٹیبل پر پڑا ہے اور آپ تیزی کے ساتھ چلے جارہے ہو میرے بیٹے کی جگہ اگر آپ کا بیٹا ہوتو کیا آپ کا طرز عمل اسی طرح کا رہتا۔ ڈاکٹر سہیل، سیٹھ جی کی باتیں سن کر خاموش ہوگئے ان کی آنکھ نم ہوچکی تھی۔ ڈاکٹر سہیل نے سیٹھ جی سے کہا کہ اکرم کی صحت کے بارے میں نرس سے معلومات حاصل کرلیں۔ وہ یہ کہہ کر ہاسپٹل کے باہر چلے گئے۔ مکرم سیٹھ جب نرس کے پاس پہونچے اور کہنے لگے ڈاکٹر سہیل پاگل تو نہیں ہے میں اپنے بیٹے کے بارے میں فکر مند ہوں وہ باہر چلا گیا۔ پاگل کہیں کا! وہ نرس سے اکرم کے بارے میں پوچھ رہے تھے کہ نرس کی آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب امڈ پڑا اور سیٹھ جی سے کہنے لگی ڈاکٹر سہیل کا جواں سال فرزند، کل حادثے میں جاں بحق ہوگیا۔ قبرستان میں بیٹے کی تدفین ہورہی تھی کہ ہم نے فون کر کے ان سے کہا کہ ایک نوجوان کی جان بچانے کیلئے اس کا آپریشن ضروری ہے اس لئے بڑی مہربانی ہوگی آپ ہاسپٹل آجائیں۔ ہماری درخواست پر ڈاکٹر سہیل اپنے بیٹے کی تدفین کے درمیان ہاسپٹل پہونچے اور زخمی اکرم کا کامیاب آپریشن کے بعد وہ، دوبارہ قبرستان چلے گئے نرس کی باتیں سن کر مکرم سیٹھ شرمندہ ہوگئے اور نرس سے معافی مانگنے لگے بعد میں ڈاکٹر سہیل سے بھی معافی مانگنے کے بعد انہوں نے عہد کیا کہ وہ اپنی دولت پر گھمنڈ نہیں کریں گے اور دوسروں کی مدد کریں گے۔ بچو! دولت سے ہر چیز خریدی نہیں جاتی۔ حدیث میں ہے کہ بات کرنے سے پہلے سوچ لینا چاہئے کہیں بعد میں آپ کو دوسروں کے سامنے بے عزت ہونا نہ پڑے۔

# اعلان برائے جدید داخلہ جامعہ اُمّ القریٰ

مالیگاؤں (پریس ریلیز) الحمد للہ! شہر عزیز کا اسکولی طالبات ومستورات معروف دینی تعلیمی تربیتی ادارہ جامعہ اُمّ القریٰ اسلام پورہ، مالیگاؤں بفضل تعالیٰ اپنے قیام سے لے کر آج تک مسلسل تعلیمی وتربیتی ارتقاء کی طرف گامزن ہے۔ جس میں شعبہ مومنہ و تجوید وقرآت، شعبۂ حفظ، شعبہ عالمیت شعبہ کفاک ودرس قرآن وشعبہ داعیہ کورس و شعبہ فنکاری، سلائی، مہندی وٹانکہ وغیرہ فنون بھی سکھائے جاتے ہیں۔ رمضان المبارک کی تعطیلات کے بعد تمام شعبہ 20 / اپریل 2024 سنیچر سے جاری ہوں گے۔ مذکورہ بالا شعبہ میں داخلہ کی خواہش مند طالبات 20 / اپریل سنیچر سے صبح ودوپہر کے مدرسے کے اوقات میں معلمات سے رابطہ کریں۔ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی جامعہ اُم القریٰ میں تربیتی کلاس 1 / مئی سے 30 / مئی کا انعقاد کیا جارہا ہے جس میں شہر میں معروف عالمات بنات حوا کو مستفیض فرمائیں گے کلاس کی طالبات کو مہندی سلائی بھی سکھائے جائیں گے۔ لہٰذا طالبات و مستورات سے تربیتی کلاس میں شرکت کی درخواست ہے۔ تربیتی کلاس بالغ طالبات و مستورات: دوپہر 1 سے 5 بجے۔ نابالغ طالبات: صبح 9 سے 12:30۔ عالمیت: صبح وشام حفظ: صبح ودوپہر وشام۔ مومنہ کورس: صبح ودوپہر: شام۔ رابطہ کے لیے 9270121770۔

# منصورہ انجینئرنگ کالج میں MHT-CET 2024 طرز پر مشقی امتحان

## بارہویں سائنس (PCMPCB/) کے طلبہ مشقی امتحان (Practice Test) میں ضرور شرکت کریں: ڈاکٹر شاہ عقیل احمد

مالیگاؤں (پریس ریلیز) انجینئرنگ اور فارمیسی کورسیس میں داخلے کے لازمی امتحان MHT-CET 2024 کی تاریخ 30 اپریل 2024 ہے۔ جن طلبہ نے آن لائن رجسٹریشن فارم بھرا تھا۔ ان طلبہ کے حال ٹکٹ سی ای ٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں جسے ای میل آئی ڈی اور پاسپورٹ سے لاگ ان کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس کے زیر اہتمام بارہویں سائنس (PCB/PCM) کے طلبہ MHT-CET 2024 طرز پر مشقی امتحان (Practice Test) بروز سنیچر 20، اپریل 2024 کو دوپہر 2 بجے منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ امتحان کمپیوٹر کی مدد سے لیا جائے گا اور اس کا طریقہ کار سی ای ٹی امتحان کے مطابق ہوگا۔ امتحان دینے کے بعد حاصل نمبرات فوراً ظاہر کر دیئے جائیں گے۔ ڈاکٹر عقیل احمد شاہ (پرنسپل) نے بارہویں سائنس کے طلبہ سے اس مشقی امتحان میں شرکت کی گزارش کی ہے۔ تاکہ طلبہ اصل امتحان سے قبل مکمل اچھی طرح سے تیاری کر لیں۔ نیز کمپیوٹر پر آن لائن ہونے والے امتحان میں غلطی نہ ہو سکے۔ اس امتحان میں شرکت کے خواہشمند طلبہ وقت مقررہ پر مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس میں حاضر رہیں۔

## کیا لارنس بشنوئی کا سلیپر سیل کچھ میں ہے؟

# سلمان خان کیس میں شوٹروں کی گرفتاری سے گجرات پولیس الرٹ

احمد آباد (ایجنسی) بالی ووڈ اداکار سلمان خان کے گھر کے باہر فائرنگ کرنے والے شوٹروں کی کچھ سے گرفتاری کے بعد گینگسٹر لارنس بشنوئی کا کچا کنکشن ایک بار پھر سامنے آ گیا ہے۔ جہاں ایک طرف گجرات کے ڈی جی پی وکاس سہائے نے ممبئی کرائم برانچ کے ساتھ بہتر تال میل کی وجہ سے دونوں شوٹروں کی گرفتاری پر پولیس کو تھپکی دی ہے، وہیں اس سے پولیس کی تشویش میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ لارنس کا کچا تعلق سامنے آیا ہو۔ اس سے پہلے بھی کچھ کا تعلق سامنے آ چکا ہے۔ لارنس کے خلاف کچھ کی نالیہ عدالت میں پاکستان سے کروڑوں روپے کی منشیات درآمد کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا۔ یہی نہیں سلمان خان کے علاوہ دو دیگر کیسز میں بھی کچھ کا تعلق سامنے آیا ہے۔ کچھ گجرات کا ایک ضلع ہے جس کی سمندری سرحد پاکستان کے ساتھ ہے۔ اسے کافی حساس سمجھا جاتا ہے۔ سلمان خان کے گھر کے باہر فائرنگ کرنے والے دونوں شوٹروں کی کچھ سے گرفتاری کے بعد پولیس اب اس بات کی تحقیقات کرے گی کہ کیا کچھ میں لارنس بشنوئی کا کوئی سلیپر سیل کام کر رہا ہے؟ ایک دن پہلے، پولیس نے وکی گپتا (24) اور ساگر پال (21) کو کچھ کے بھوج قصبے کے آشاپورہ ماتا مندر سے گرفتار کیا تھا۔ جب انہیں گرفتار کیا گیا تو دونوں سو رہے تھے۔ پولیس نے جاسوسوں کو متحرک کر کے یہ کامیابی حاصل کی تھی۔ گجرات کے ڈی جی پی نے دونوں شوٹروں کو گرفتار کرنے والی ٹیم کو انعام دینے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ گجرات کے ڈی جی پی وکاس سہائے نے احمد آباد مرر سے بات کرتے ہوئے سلیپر سیلز کی تحقیقات کے بارے میں بات کی ہے۔ لارنس بشنوئی کے منشیات کیس کے علاوہ اس سے قبل بھی دو بار کچھ کا تعلق سامنے آ چکا ہے۔ پنجابی گلوکار-ریپر سدھو موس والا کے قتل کے بعد بھی کچھ گرفتاریاں کچھ کی موندرا سے کی گئیں۔ کرنی سینا کے رہنما سکھدیو گوگامیڈی کے قتل سے یہ بھی انکشاف ہوا کہ حملہ آور کچھ میں چھپے ہوئے تھے۔ ایسے میں سلمان خان کے دو شوٹر کے کچھ میں چھپے ہونے کے بعد گجرات پولیس اب مزید تفتیش کرنا چاہتی ہے۔ اس میں یہ معلوم کیا جائے گا کہ لارنس بشنوئی کا کچھ میں کوئی سلیپر سیل ہے یا نہیں۔ سلمان کے شوٹروں کو گرفتار کرنے پر ڈی جی پی وکاس سہائے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ایس پی بھوج، ان کی ٹیم اور خاص طور پر ایل سی بی (لوکل کرائم برانچ) کی ٹیم نے بہترین کام کیا ہے۔ جس نے ممبئی میں سلمان خان کے گھر پر شوٹنگ کے واقعے کے ملزم کو گرفتار کرنے کے لیے ممبئی پولیس کے ساتھ تعاون کیا۔ تمام پولیس عملے کو مناسب انعامات دیے جا رہے ہیں۔ کچھ، جو اپنے جغرافیائی تنوع کے لیے دنیا بھر میں جانا جاتا ہے، گجرات کا سب سے بڑا ضلع ہے۔ کچھ گاندھی دھام، موندرا اور کنڈلا بڑی بندرگاہیں ہیں۔ یہاں پر بھاری ٹرکوں کی آمدورفت ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ لارنس بشنوئی کا اس علاقے میں نیٹ ورک ہو سکتا ہے۔ اس پورے علاقے میں بہت زیادہ بیرونی نقل و حرکت ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ دونوں شوٹر کچھ کے بھوج کیوں پہنچے تھے۔ پوچھ گچھ کے دوران اس بات کا انکشاف ہونے کی امید ہے۔ دوسری جانب یہ بات سامنے آئی ہے کہ سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کے بعد انمول بشنوئی کے نام سے پوسٹ سامنے آ گئی۔ وہ پرتگال سے تھی۔

## احمد آباد-وڈودرا ایکسپریس وے پر دردناک سڑک حادثہ، ۱۰ لوگوں کی موت

ایجنسی: احمد آباد-وڈودرا ایکسپریس وے پر نڈیاڈ کے قریب ایک بھیانک سڑک حادثہ پیش آیا ہے جس میں 10 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب وڈودرا کی جانب سے آنے والی ماروتی ارٹیگا کار نے روڈ پر کھڑے ٹریلر کو پیچھے سے ٹکر ماردی۔ یہ حادثہ اس قدر شدید تھا کہ کار کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا اور کار چپٹی ہو گئی۔ حادثہ کے فوراً بعد دو ایمبولینس اور ایکسپریس ہائی وے کی پٹرولنگ ٹیم موقع پر پہنچ گئی، جس نے زخمیوں کو اسپتال پہنچایا۔ حادثے کے بعد وڈودرا-احمد آباد ایکسپریس ہائی وے پر جام لگ گیا۔ یہ حادثہ اتنا بھیانک تھا کہ لاشوں کو نکالنے کے لیے ارٹیگا کار کو کاٹنا پڑا۔ کار کے ٹکرانے کے نتیجے میں کار میں سوار 10 لوگوں میں سے 8 لوگوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ 2 لوگوں کو شدید زخمی حالت میں اسپتال پہنچایا گیا، لیکن انھوں نے بھی دم توڑ دیا۔ حادثے کی شکار ہونے والی کار احمد آباد کی پاسنگ ہے اور اس کار رجسٹریشن نمبر GJ27 EC 2578 ہے۔ فی الحال مرنے والوں کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس نے کار نمبر اور آدھار کارڈ کی تفصیلات کی بنیاد پر مرنے والوں کی شناخت کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس حادثے کے بعد کھیڑا کے ایس پی راجیش گڈھوی کا بیان بھی سامنے آیا ہے۔

## امریکہ میں ۱۰ لاکھ سے زائد ہندوستانی گرین کارڈ کے منتظر ہیں

### ۲۰۳۰ تک یہ تعداد ۲۲ لاکھ ہوگی

واشنگٹن (ایجنسی) امریکی حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق اس وقت 10 لاکھ سے زیادہ ہنرمند ہندوستانی گرین کارڈ کے بیک لاگ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یو ایس سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ انتہائی ہنرمند ہندوستانی پیشہ ور افراد کو مستقل رہائش حاصل کرنے کے لیے کئی دہائیوں کے انتظار کا سامنا ہے۔ امریکہ میں اس مستقل رہائش کو گرین کارڈ کہا جاتا ہے۔ نیشنل فاؤنڈیشن فار امریکن پالیسی (این ایف اے پی) کے اعداد و شمار کے مطالعہ سے پتہ چلا ہے کہ 12.6 لاکھ سے زیادہ ہندوستانی، بشمول ان کے منحصر افراد، روزگار کی بنیاد پر پہلی، دوسری اور تیسری کیٹیگریز میں گرین کارڈ کا انتظار کر رہے ہیں۔ یہ طویل انتظار نہ صرف ان افراد اور ان کے خاندانوں کی زندگیوں پر گہرا اثر ڈال رہا ہے بلکہ امریکہ کی اعلیٰ صلاحیتوں کو راغب کرنے اور برقرار رکھنے کی صلاحیت میں بھی رکاوٹ ہے۔ پہلی ترجیح: این ایف اے پی ڈیٹا 2 نومبر 2023 تک منظور شدہ تارکین وطن کی درخواستوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کی بنیاد پر، تھنک ٹینک نے سب سے اوپر تین روزگار کی بنیاد پر امیگریشن کیٹیگریز میں تخمینہ شدہ بیک لاگ کا حساب لگایا۔ این ایف اے پی کے مطابق، پہلی ترجیح میں 51,249 درخواست دہندگان ہیں جو اپنے گرین کارڈ کا انتظار کر رہے ہیں۔ اس زمرے کو EB-1 کہا جاتا ہے۔

## دبئی: طوفانی بارشوں سے نظام زندگی مفلوج، ۷۵ سالہ ریکارڈ ٹوٹا

دبئی (ایجنسی) مشرق وسطیٰ کے مالیاتی مرکز دبئی میں شدید طوفانی بارشوں کے باعث نظام زندگی مفلوج ہو گیا۔ خلیج ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق متحدہ عرب امارات میں پیر کے آخر سے منگل کی رات تک 75 سالوں میں سب سے زیادہ بارش ہوئی۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق گزشتہ روز فلیگ شپ شاپنگ سینٹرز دبئی مال اور مال آف ایمریٹس دونوں کو بارشوں کے باعث سیلاب کا سامنا کرنا پڑا اور دبئی کے ایک میٹرو اسٹیشن پر بھی پانی ٹخنوں تک جمع ہو گیا۔ متحدہ عرب امارات بھر میں اسکول بند کر دیے گئے اور آج بھی مزید طوفان اور ژالہ باری کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

پٹھان سوپر ٹانکی سینٹر

فیروز پٹھان 9272961632 7276487796

ہمارے یہاں صرف گول ٹانکی میں سیفٹی سنڈاس بنائی جاتی ہے۔

हमारे यहां सिर्फ गोल टांकी में सेफटी संडास बनाई जाती है.

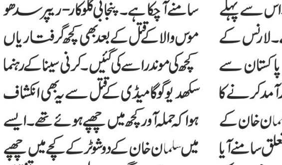

بہترین کوالیٹی کم قیمت میں

شاپ کا پتہ: اختر آباد، فینس ہوٹل کے سامنے، مالیگاؤں

گھر کا پتہ: مومن پورہ، ایک تارہ بلڈنگ کے پاس، مالیگاؤں


# جب والد کا سایہ سر پر نہیں رہا!

از قلم: انصاری شجاع الرحمن انعام الرحمن

میں جب ماحول میں تیری کمی محسوس کرتا ہوں
تھکی آنکھوں کے پردے میں نمی محسوس کرتا ہوں

خیالات اور الفاظ جتنے بھی حسین بامعنی اور احترام سے بھرے ہوئے ہو والد محترم کی جدائی کا غم قلم کی گرفت میں نہیں آ سکتا اور درد دل کی وضاحت میرے لئے ناممکن ہوتی جاتی ہے دل میں ایک غبار اٹھتا ہے اس غبار کو کاغذ پر منتقل کرنے کی کوشش کرتا ہوں مگر دل کے طوفان کا امر کاغذ پر کہاں آتا ہے وہ سمندر کے بہاو کی طرح کبھی سر سے گزرتا ہے کبھی چٹانوں سے ٹکرا کر واپس آتا ہے۔ اگر حقیقت کی نگاہ سے دیکھا جائے زندگی چیزوں اور سہولتوں کا نام نہیں بلکہ زندگی احساسات، جذبات اور الجھنوں کا نام ہے، اگرچہ زندگی بہت کچھ پا کر کھونے کا نام ہے مگر کبھی کبھی جذبات والد کی جدائی پر آنکھوں کو پانی پانی کر دیتے ہیں۔ موت ایک اٹل حقیقت ہے اس حقیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ جب والد محترم کے جدائی کی گھڑی قریب آ گئی میرے پاؤں تلے زمین نکل رہی تھی۔ پھر میرے کانوں میں آواز سنائی دی "انا للہ وانا الیہ راجعون" پھر جب میں نے والد محترم کا چہرہ دیکھا۔ اتنا اطمینان، سکون، اتنی معصومیت ان کے چہرے پر تھی، جیسے کوئی بچہ سکون کی نیند سو رہا ہو۔

یتیمی ساتھ لاتی ہے زمانے بھر کے دکھ عابی
سنا ہے باپ زندہ ہو تو کانٹے بھی نہیں چبھتے

قبلہ گاہ، ابو جی، باپ، والد اور جس نام سے بھی یاد کیا جائے تو ایک ایسی شخصیت کا روپ سامنے آتا ہے، جو اپنے اولاد کے لیے شفقت، پیار اور تحفظ کی سب سے بڑی علامت ہے۔ باپ اولاد کی تربیت سے کبھی غافل نہیں ہو سکتا۔ اُس کی اولین خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنی اولاد کی بہترین تربیت کرنے کے ساتھ اُسے بہترین زیور تعلیم سے بھی آراستہ کرے۔ باپ اللہ کی ایک عظیم ترین نعمت ہے، خوش نصیب اور اور خوش قسمت ہیں وہ۔ لوگ جنہیں یہ عظیم نعمت میسر ہے۔ باپ ایک سایہ دار درخت ہے جس کے سایہ میں بچے محفوظ ہوتے ہیں، ہر غم اور ہر ستم سے آزاد ہوتے ہیں، نہ فکر ہوتی ہے اور نہ ہی کسی کا ڈر، باپ حوصلہ ہوتا ہے ایک ایسا حوصلہ جو صرف اور صرف باپ کے ہونے تک ہی ہوتا ہے۔

جب مجھ بدنصیب کے سر پر آسمان ٹوٹ پڑا، پاؤں تلے زمین نکل گئی، یہ وہ سیاہ شام تھی میرے لئے جب میرے والد محترم اس فانی دنیا سے رخصت فرما کر مالک حقیقی سے جا ملے۔ زندگی جہاں بہاریں ہی بہاریں تھیں، وہاں اک ایسی خزاں نے ڈیرا ڈالا کہ خوشیاں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے روٹھ گئیں، یوں میرے خوشیوں اور مسرتوں کی کھلکھلاتی رنگینوں میں مست معصوم سی زندگی پر ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ اس وقت والد محترم کی وفات میرے لئے ایک چیلنج بن کر سامنے آ گئی۔ زندگی یقیناً اک عارضی ٹھکانہ ہے کچھ رشتے ایسے ہوتے ہیں ان کی موت کا صدمہ واقعی ایک امتحان ہوتا ہے، اس کا مجھے شدت سے احساس ہوا، ایک طرف کٹھن حالات تو دوسری جانب معاشرے کی مصنوعی تسلیاں، سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ زندگی کو کس طرح بسر کیا جائے۔ زندگی میں وہ دن کبھی نہیں بھولایا جائے گا جب کوئی محبت کرنے والا جدا ہوا ہو۔ والد کا رشتہ ماں کے بعد تمام انسانی رشتوں میں مقدس اور اعلیٰ تصور کیا جاتا ہے۔ باپ ایک ایسا درخت ہے جو آگ اور دھوپ کو خود برداشت کرتا ہے لیکن اپنی اولاد کو سخت ترین گرمیوں میں بھی ٹھنڈک اور راحت فراہم کرتا ہے۔ میرے والد کا شمار بھی ایسے ہی عظیم لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی زندگی کی آخری سانس تک اپنی اولاد کی تربیت اور محبت کے لئے وقف کیا تھا۔ والد کی زندگی میں اولاد معاشرے کے رسم رواج کے بندھن سے آزاد ہوتے ہیں باپ خود بھوکا رہ کر اولاد کی پیٹ پالنے میں دن رات ایک کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ والد کی شفقت بھری ایک نظر اولاد کو یک دم تر و تازہ کر دیتی ہے، تو اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کہ باپ کا وجود، اولاد کے لیے زندگی میں بڑی حوصلہ دیتی ہے۔ باپ کا رشتہ ان کے چلے جانے سے ٹوٹ نہیں جاتا۔ وہ اس دنیائے فانی سے جانے کے بعد بھی ہم سے وابستہ رہتے ہیں۔ اُن کی نیک دعائیں ہمیشہ ہمارے پاس ہوتی ہیں۔ ہر باپ کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچے کو اعلیٰ سے اعلی معیار زندگی فراہم کرے تاکہ وہ معاشرے میں باعزت زندگی بسر کر سکے اور معاشرتی ترقی میں بہتر طور پر اپنا کردار ادا کر سکے۔

مجھ کو رکھا چھاؤں میں خود جلتا رہا دھوپ میں
میں نے دیکھا ہے ایک فرشتہ باپ کے روپ میں

والد محترم نے اپنی زندگی کے تقریباً پچیس سال علاقے کی ترقی، سماجی اور فلاحی خدمات میں گزارے جس کی وجہ سے وادی یارخون کے مکین اُن کی جدائی کو علاقے کے لئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہیں۔ والد محترم کو اللہ تعالی نے بہت ساری نعمتوں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ عاجزی اور انکساری کی بہت بڑی دولت عطاء کی تھی۔ انہوں نے پوری زندگی غم زدہ انسانوں کی دل جوئی میں گزارا اس لئے سارا علاقہ اُن کی بے وقت موت کی وجہ سے غم زدہ ہے۔ والد صاحب علاقے کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لئے پیش پیش رہتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوئے۔ اُن کی جدائی کے غم میں وادی یارخون کے چھوٹے بڑے، مرد عورت سب اشکبار نظر آتے ہیں۔ میں اُن سب کا مشکور ہوں جنہوں نے دن رات والد محترم کی تعریف کرتے کرتے میرا اور میرے اہل خانہ کا دل بہلاتے ہیں۔

بے نور سی لگتی ہے اس سے بچھڑ کے یہ زندگی
زیداب چراغ تو جلتے ہیں مگر اُجالا نہیں کرتے

۱۰ مارچ ۲۰۲۴ کو میرے والد محترم ہم سے بچھڑ گئے مگر ان کی یادیں اور ان کی جدائی کا درد آج بھی تازہ ہے۔ اُن کی محبت اور شفقت سے بھرے ہوئے ہر الفاظ کانوں میں گونجتے ہیں۔ اس درد بھرے دل کو کبھی آنسوؤں کی طوفان میں بہاتے ہیں

## استفادہ کنندگان ای راشن کارڈ کیلئے آن لائن درخواست دیں: تحصیلدار نتن کمار دیورے

مالیگاؤں (اطلاعات) ریاست میں راشن کارڈ ہولڈروں کے لیے، حکومت نے عوامی تقسیم کے تحت تیار کردہ راشن مینجمنٹ سسٹم (RCMS) کے ذریعے نیشنل فوڈ سیکیورٹی اور اے پی ایل شیتکاری یوجنا کے استفادہ کنندگان کے لیے QR کوڈ پر مبنی ای-راشن کارڈ کے آن لائن ڈاؤن لوڈ کی سہولت دستیاب کرائی ہے۔ سسٹم اس کے مطابق، استفادہ کنندگان RCMS-Public LOGIN سے راشن کارڈ سروس کے لیے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے مطابق ای گورننس سسٹم کے استعمال کے لیے راشن کارڈ کی خدمات کے لیے صرف آن لائن درخواست ہی قبول کی جائے گی اور استفادہ کنندگان ای راشن کارڈ کے لیے آن لائن درخواست دیں، تحصیلدار نتن کمار دیورے نے ایک سرکلر کے ذریعے اپیل کی ہے۔ نیشنل فوڈ سیکیورٹی (AAY اور PHH) اور ریاستی اسکیم (APL FARMER) کے راشن کارڈ ہولڈروں کو آن لائن سروس کے ذریعے ای-راشن کارڈ کی سہولت مفت فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ آن لائن راشن کارڈ مینجمنٹ سسٹم PUBLIC_RCMS LOGIN میں نئے راشن کارڈ تقسیم کرنے، ثانوی راشن کارڈ جاری کرنے، علیحدہ راشن کارڈ جاری کرنے، راشن کارڈ میں ترمیم کرنے اور راشن کارڈ میں ممبروں کو شامل کرنے یا کم کرنے کی سہولت بھی دستیاب کرائی گئی ہے۔ اس کے مطابق، استفادہ کنندگان RCMS-Public LOGIN سے راشن کارڈ کی خدمات کے لیے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ تحصیلدار شری دیورے نے دیا ہے۔

مضامین، مراسلے سلسلے وار شائع کئے جائیں گے۔ اپنی تحریریں بذریعہ ای میل ان پیج فائل ہی روانہ کریں۔

## سنکٹ موچن مندر مقدمہ: سرکاری وکیل کی غیر حاضری کا ہائی کورٹ نے سخت نوٹس لیا

### ٦ مئی سے پھانسی کی تصدیق کیلئے داخل پٹیشن پر حتمی سماعت کیئے جانے کا حکم

الہ آباد (ایجنسی) اترپردیش کے تاریخی ومذہبی شہر ورانسی میں واقع مشہور سنکٹ موچن مندر میں 2006 میں ہوئے دہشت گردانہ واقعہ جس میں 28 افراد ہلاک اور سو سے زائد زخمی ہوئے تھے مقدمہ کے اکلوتے مجرم مفتی ولی اللہ کو نچلی عدالت سے ملنے والی پھانسی کی سزا کی تصدیق کی اپیل پر گذشتہ کل الہ آباد ہائی کورٹ میں سماعت عمل میں آئی جس کے دوران ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ کے جسٹس اروند سنگھ سانگوان اور جسٹس منوہر نارائن مشرا نے ریاستی حکومت کے نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل کی غیر موجودگی کا سخت نوٹس لیا اور کہا کہ مقدمہ کی اگلی سماعت یعنی کے 6/مئی کو سینئر وکیل کی غیر موجودگی پر عدالت مقدمہ کی سماعت ملتوی نہیں کریگی۔ ریاستی حکومت کو مقدمہ کی اگلی سماعت سے قبل پھانسی کی سزا کی تصدیق کے لیئے داخل پٹیشن پر بحث کرنے کے لیئے وکیل کی تقرری کرنا ہوگا۔ ریاستی حکومت کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے دوران سماعت عدالت کو بتایا کہ مقدمہ کی سنگینی کے مدنظر ریاستی حکومت بحث کرنے کے لیئے سینئر وکیل کی خدمت حاصل کرنے کی کوشش کررہی لہذا عدالت مقدمہ کی سماعت ملتوی کرے۔ ہائی کورٹ نے مقدمہ کی سماعت ملتوی کرتو دی لیکن ریاستی حکومت کو سخت وارننگ دی کہ وہ مقدمہ کی اگلی سماعت سے قبل سینئر وکیل کی تقرری کرلے۔ دوران سماعت مفتی ولی اللہ کے دفاع میں بحث کرنے کے لیئے سینئر وکیل راجو لوچن، ایڈوکیٹ جیوتی بھوشن اور ایڈوکیٹ راج رگھونشی موجود تھے۔ دفاعی وکلاء نے عدالت کو بتایا کہ مفتی ولی اللہ گذشتہ اٹھارہ سالوں سے جیل میں مقید ہے اور اس نے نچلی عدالت کے فیصلہ کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے لیکن ریاستی حکومت کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل کی غیر حاضری کی وجہ سے عرض گذار کی اپیل پر سماعت نہیں ہورہی ہے۔

## رمضانپورہ، پھر ایک شخص نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی

مالیگاؤں (اسٹاف رپورٹر) کل بروز جمعرات دوپہر ڈیڑھ بجے عرفان احمد صدر عالم عمر ۳۵ سال ۴ سے ۵ بچوں کا باپ اپنے ہی مکان پر پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ رمضانپورہ پولس اسٹیشن نے معاملے کا اندراج کرلیا ہے۔ قانونی معاونت میں شکیل تیراک، شفیق اینٹی کرپشن اور وارڈ کے دیگر سوشل ورکروں نے معاونت کی۔ اس موقع پر شفیق اینٹی کرپشن نے کہا کہ علمائے کرام اور لیڈران کو پولس ڈپارٹمنٹ کیساتھ بیٹھ کر کوئی لائحہ عمل تیار کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ شہر میں خودکشی کے معاملات رکنے کا نام نہیں لے رہے۔ کیا وجہ ہے کہ آخر نوجوان خودکشی کو ترجیح دے رہے ہیں؟ خصوصی طور پر علمائے کرام کو چاہیئے کہ وہ اصلاح معاشرہ کے ذریعے نوجوانوں میں بیداری پیدا کریں۔

## مدرسہ حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ میں تعلیمی و تربیتی سال کا آغاز اور جدید داخلے جاری

مالیگاؤں (پریس ریلیز) رمضان المبارک کی تعطیلات کے بعد مدرسہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ ہنگلاج نگر، شہید عبدالحمید کسمبا روڈ، مالیگاؤں مورخہ 20 اپریل 2024ء بمطابق 10 شوال 1445ھ بروز سنیچر سے حسب معمول جاری ہوگا انشاءاللہ لہذا سرپرست حضرات اپنے بچوں کو وقت مقررہ پر مدرسہ روانہ کریں نوٹ: مدرسہ ہذا میں نئے داخلے جاری ہیں لہذا خواہش مند حضرات جلد از جلد اپنے بچوں کے ہمراہ تشریف لا کر داخلہ کروائیں مدرسے کا وقت صبح آٹھ بجے سے 11 بجے، دوپہر دو بجے سے ساڑھے چار بجے اور مغرب تا عشاء رہے گا۔ یاد رہے صرف مدرسے کے اوقات میں ہی داخلہ لیا جائے گا مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں قاری محمد ریحان صاحب فردوسی (ناظم مدرسہ ہذا) 8149397564

NESHAT NEWS DAILY, PRINTED BY MAHMOOD AKHTAR SIRAJ AHMED, ADDRESS: 1209, ISLAMPURA, MALEGAON, DIST. NASHIK. 423203. PUBLISHED BY MAHMOOD AKHTAR SIRAJ AHMED, ADDRESS: 1209, ISLAMPURA, MALEGAON DIST. NASHIK. 423203. AND OWNED BY MAHMOOD AKHTAR SIRAJ AHMED, ADDRESS:1209, ISLAMPURA, MALEGAON. DIST. NASHIK 423203. PRINTED AT SHARP OFFSET PRINTERS, 10, SARDAR NAGAR, MALEGAON. DIST. NASHIK. 423203. AND PUBLISHED AT 229/5, NEAR MASOOM SIZING, DAYANE, MALEGAON, DIST. NASHIK. 423203 . EDITER: MAHMOOD AKHTAR SIRAJ AHMED, ADDRESS: 1209, ISLAMPURA, MALEGAON. DIST. NASHIK. 423203.
R.N.I. No. MAHURD/53100/2013(old) 125655/2013, PH., WEBSITE: www.neshatnews.in, EMAIL: neshatnewsurdu@gmail.com Licence to post at Concessional Rate No. MGN/156/2023-2025